WED.4.Oct.2023
VOLUME:18 NO:256
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 4/اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 256
18/ربیع الاول 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

ناندیڑ اور اورنگ آباد میں 2 دنوں میں سرکاری اسپتالوں میں 41/اموات

اپوزیشن کا احتجاج٭ وزیر اعلیٰ نے کارروائی کی یقین دہانی کرائی

ممبئی، 3 اکتوبر (یواین آئی) مہاراشٹر کی اپوزیشن نے بمشکل دو دنوں میں ریاست کے دو شہروں کے اسپتالوں میں 41 اموات کو 'قتل' قرار دیا، جس کی رپورٹ دو سرکاری اسپتالوں ناندیڑ اور اورنگ آباد یعنی سمبھا جی نگر٭ سے ملی اور ان کے ذمہ داروں کے خلاف مجرمانہ کارروائی کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ اپوزیشن کے احتجاج کا سامنا کرتے ہوئے حکومت نے دو وزرا گریش مہاجن اور حسن مشرف کو ناندیڑ بھیجا ہے، تاکہ صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے اور وہاں کے ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال میں بمشکل 36 گھنٹوں میں ریکارڈ کی گئی 31 اموات کی تحقیقات کے لیے ایک پینل تشکیل دیا گیا ہے۔ حکمراں اتحاد کے لیے منگل کے روز ایک اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا، جس میں گھاٹی، چھترپتی سمبھا جی نگر (اورنگ آباد) کے سرکاری اسپتال میں دو شیر خوار بچوں سمیت کم از کم 10 مزید اموات کی خبریں سامنے آئیں، جس سے اپوزیشن کے تازہ حملے شروع ہوئے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار، اور وزیر صحت تانا جی ساونت کو کانگریس کے قائد حزب اختلاف وجے وڈیٹیوار، ریاستی سربراہ نانا پٹولے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر شرد پوار، کارگزار صدر سپریا سولے، ریاستی صدر کی سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ چیف جینت پاٹل، شیوسینا (یو بی ٹی) کے آدتیہ ٹھاکرے، سنجے راوت، سشما آندھرے، مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے اور ترجمان سندیپ دیشپانڈے، ونچیت بہوجن اگھاڈی کے صدر پرکاش امبیڈکر اور دیگر پارٹیوں/ لیڈران۔شامل ہیں۔ صدر ملکارجن کھرگے، ایم پی راہول گاندھی اور پرینکا واڈرا سمیت مرکز کے اعلیٰ کانگریس لیڈروں نے بھی مہاراشٹر کے واقعات پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ پٹولے نے کہا کہ "حکومت نے اگست کے وسط میں تھانے کے سرکاری چھترپتی شیواجی مہاراج ہسپتال میں ایک ہی رات میں 18 اموات سے سبق نہیں سیکھا ہے"۔ واضح رہے کہ "لوگوں میں غم وغصہ ہے...... یہ واضح ہے کہ شندے-فڑنویس-اجیت پوار حکومت مکمل طور پر لاتعلق اور موٹی جلد والی ہے اور اس سے بھی زیادہ پریشان کن ہے کہ یہ اموات ادویات اور دیگر ضروری اشیاء کی کمی کی وجہ سے ہوئی ہیں،" پٹولے نے تنقید کی۔ ان انتہائی ضروری ادویات اور ضروریات پر خرچ کرنے کے بجائے، حکومت کے پاس خود کی تشہیر، تقریبات، اشتہارات اور سیاسی رہنماؤں کو خریدنے کے لیے پیسے ہیں"، اور پولیس کو تمام ذمہ داروں کے خلاف "قتل کے مقدمات" درج کرنے چاہئیں۔ سولے نے اتنے زیادہ مریضوں کی موت کو بھی ریاستی قتل٭ قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ وزیر صحت ساونت کو مستعفی ہونا چاہیے اور متاثرین کے لواحقین کو معاوضہ دینا چاہیے، اس معاملہ میں سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے شندے نے یقین دلایا کہ ناندیڑ کے اسپتال میں ہونے والی اموات کی تحقیقات کے بعد تمام قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ابتدائی انکوائری پر پتہ چلا ہے کہ ادویات، ڈاکٹروں یا دیگر عملے کی کوئی کمی نہیں تھی، پھر بھی ایسا سانحہ پیش آیا۔ ہم اس معاملے کی مکمل چھان بین کریں گے اور مزید کارروائی کریں گے،" جیسے ہی وزراء مشرف اور مہاجن نے آج شام ناندیڑ اسپتال کا دورہ کیا، این سی پی (ایس پی) کی ایک بڑی تعداد نے پنڈال کے باہر مظاہرہ کیا اور وزیر صحت کی برطرفی/استعفیٰ کا مطالبہ کیا، دیگر رہنماؤں نے اس بات پر بات کی کہ کس طرح صحت عامہ کا نظام بدعنوانی، سست یا غیر فعال آلات، ادویات کی بے ترتیب سپلائی، ناکافی طبی اور پیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر مسائل سے چھلنی ہے، جس سے وہ "موت کا جال" بن چکے ہیں۔ پٹولے نے کہا کہ "کچھ عہدیداروں نے سودوں پر 40 فیصد کمیشن کا مطالبہ کیا، حکومت وقت پر ادویات کی خریداری میں ناکام رہی اور 2022 کے لیے 600 کروڑ روپے کے فنڈز ختم ہو گئے۔ سی ایم کے آبائی شہر (تھانے) میں اگرچہ اتنی زیادہ اموات ہوئی ہیں (اگست)، ابھی تک قائم کیے گئے تحقیقاتی پینل پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے......"

دہلی پولیس کے اسپیشل سیل کا کئی صحافیوں کے ٹھکانوں پر چھاپہ

غیر ملکی فنڈنگ کا معاملہ' لیپ ٹاپ اور کئی دیگر ثبوت ضبط کئے گئے

نئی دہلی: 3/اکتوبر (ایجنسیز) نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے راجدھانی دہلی اور ملحقہ این سی آر میں نیوز کلک ویب سائٹ کے صحافیوں کے احاطے پر چھاپہ مارا ہے۔ یہ کارروائی غیر ملکی فنڈنگ کے معاملے میں یو اے پی اے کے تحت کی جارہی ہے۔ اسپیشل سیل نے منگل کی صبح دہلی، نوئیڈا اور غازی آباد میں بیک وقت چھاپے مارے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 30 سے زائد مقامات پر ایک ساتھ چھاپہ مار کارروائی جاری ہے۔ اس دوران کچھ لوگوں کو حراست میں بھی لیا گیا ہے، جنہیں خصوصی سیل میں لایا گیا ہے جبکہ اے این آئی نے گرفتاری کی تردید کی ہے۔ چھاپے کے دوران دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے لیپ ٹاپ اور موبائل فون جیسے کئی الیکٹرانک ثبوت ضبط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ ہارڈ ڈسک کا ڈیٹا بھی لیا گیا ہے۔ کئی فائلیں بھی قبضے میں لے لی گئی ہیں۔ آج تک کو موصول ہونے والی خصوصی معلومات کے مطابق دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے اس معاملے میں یو اے پی اے کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ دہلی پولیس کی اس کارروائی کے بعد صحافی ابھیسار شرما نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہلی پولیس نے ان کے گھر سے ان کا لیپ ٹاپ اور فون لے لیا ہے۔ اسپیشل سیل کے 100 سے زیادہ پولیس اہلکار یو اے پی اے کے تحت جاری اس چھاپے میں شامل ہیں۔ چھاپے کے دوران اسپیشل سیل کے ساتھ پیرا ملٹری فورس کے اہلکار بھی موجود تھے۔ چھاپہ ختم ہونے کے بعد دہلی پولیس پریس کانفرنس کرسکتی ہے۔ فی الحال تمام سینئر افسران کو چھاپے پر توجہ مرکوز کرنے کو کہا گیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یو اے پی اے اور آئی پی سی کی دیگر دفعات کے تحت 17 اگست کو دہلی پولیس کی طرف سے چھاپہ مار کارروائی کی جارہی ہے۔ اس ایف آئی آر میں دو گروپوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینے اور مجرمانہ سازش کی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ سیما چشتی نے اس تعلق سے ایکس پر تحریر کیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ دہلی پولیس نے ایک نیا کیس درج کیا ہے۔ دہلی پولیس اس ان پٹ کی بنیاد پر کارروائی کر رہی ہے جسے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے شیئر کیا تھا۔ ای ڈی کی جانچ میں 3 سال کے اندر 05.38 کروڑ روپے کے فرضی غیر ملکی فنڈز کا انکشاف ہوا ہے۔

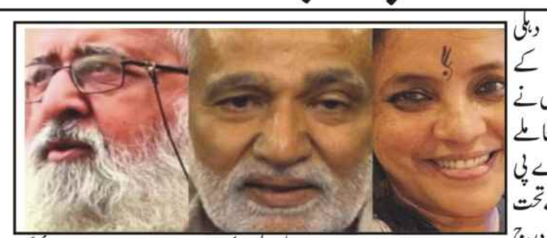

چندرا بابو نائیڈو کو عبوری راحت دینے سے سپریم کورٹ کا انکار، عرضی پر سماعت 9 اکتوبر تک ملتوی

نئی دہلی: 3/اکتوبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے منگل کو تلگو دیشم پارٹی کے سپریمو اور آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو کی عرضی پر کوئی عبوری راحت دینے سے انکار کردیا۔ چندرا بابو نائیڈو اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مبینہ گھوٹالہ سے متعلق ایک کیس میں سلاخوں کے پیچھے قید ہیں۔ جسٹس انیرودھا بوس اور بیلا ایم ترویدی کی بنچ نے کیس کی سماعت 9 اکتوبر تک ملتوی کردی۔ دریں اثنا، بنچ نے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے سامنے دائر تمام دستاویزات کی ایک تالیف پیش کرے۔ تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سربراہ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ہریش سالوے نے کہا کہ ریاستی گورنر سے منظوری حاصل کیے بغیر نائیڈو کے خلاف تحقیقات نہیں کی جاسکتی تھیں۔ قبل ازیں سپریم کورٹ کے سینئر وکیل ہریش سالوے اور ابھیشیک سنگھوی نے چندرا بابو کی طرف سے دلائل پیش کئے۔ ہریش سالوے نے دلیل دی کہ دفعہ 17 اے سیاسی انتقام کے لیے لگائی گئی ہے، اس معاملے میں کیا یہ دفعہ لاگو ہوتی ہے یا نہیں یہی اصل سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقدمہ کب درج ہوا اور جانچ کب کی جارہی ہے؟ اس کے بعد ابھیشیک سنگھوی نے بحث کی۔ انہوں نے کہا کہ اینٹی کرپشن ایکٹ ترمیم کے ہر لفظ کا بغور جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عدالت کے علم میں لایا گیا کہ کابینہ کے فیصلوں کا ذمہ دار اکیلا وزیر اعلیٰ نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ یشونت سنہا کیس میں عدالت کا فیصلہ یقینی طور پر اس کیس پر لاگو ہوتا ہے۔ عدالت نے دلائل کی سماعت کے بعد اس معاملہ پر مزید سماعت پیر تک ملتوی کردی۔ خیال رہے کہ 27 ستمبر کو ہوئی آخری سماعت میں سپریم کورٹ کے جسٹس ایس وی بھٹی نے کیس کی سماعت سے خود کو الگ کرلیا تھا۔ اسی دن سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ نے کسی اور بنچ میں نائیڈو کی عرضی کی فوری سماعت کے لیے یا انہیں کوئی عبوری راحت دینے کے لیے کوئی ہدایت نہیں دی۔ سینئر وکیل سدھارتھ لوتھرا نے دلیل دی تھی کہ آندھرا کے سابق وزیر اعلیٰ کو صرف 2024 کے عام انتخابات کی وجہ سے یکے بعد دیگرے ایف آئی آر میں پھنسایا جارہا ہے۔ نائیڈو نے 22 ستمبر کو آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے جسٹس ایس ریڈی کی سنگل جج بنچ نے ان کے خلاف درج ایف آئی آر اور عدالتی تحویل کو منسوخ کرنے کی ان کی درخواست کو مسترد کرنے کے بعد ریڈی نے خصوصی چھٹی کی درخواست دائر کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔

اے ایم یو میں گولیاں چلیں

تین زخمی، طلباء کے دو گروپوں میں تصادم

علی گڑھ:3/اکتوبر (ایجنسیز) پیر یعنی 2 اکتوبر کی دیر رات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں طلباء کے دو گروپ میں تصادم ہوگیا۔ اس دوران فائرنگ بھی ہوئی جس میں بتایا جارہا ہے کہ تین افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمیوں کو میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس اس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق اس لڑائی میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر سمیت تین افراد کو گولیاں لگیں۔ سبھی میڈیکل کالج میں زیر علاج ہیں۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پراکٹر پروفیسر وسیم احمد، پروکٹوریل ٹیم اور سول لائنز پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اب تک موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، رات تقریباً 11 بجے کچھ طالب علم اے ایم یو کے وی ایم ہال کے پاس بیٹھے تھے۔ اس کے بعد ایک گروپ کے کچھ لوگ وہاں آئے اور فائرنگ شروع کر دی۔ ان تمام لوگوں نے اپنے چہرے ڈھانپ رکھے تھے۔ اس کے بعد کیمپس میں بھگدڑ مچ گئی۔ اس کے بعد دوسرے گروپ کے لوگ بھی وہاں پہنچ گئے اور لڑائی بڑھ گئی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اس لڑائی میں کئی راؤنڈ گولیاں چلائی گئیں۔ یونیورسٹی کیمپس میں لڑائی کی اطلاع ملتے ہی طلبہ کی بڑی تعداد وہاں جمع ہوگئی اور ہنگامہ کیا۔ یونیورسٹی کے پراکٹر پروفیسر وسیم احمد نے ہنگامہ آرائی کرنے والے طلباء کو پرسکون کیا اور ملزم طلباء کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس کے بعد طلبہ نے ہنگامہ آرائی روک دی۔ واقعہ کے بعد سول لائنز پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ملزم کی شناخت کے لیے کیمپس اور اس کے اطراف میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ شروع کردی۔ پولیس نے طلباء کو ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

اسپتال میں مریضوں کی موت نہیں بلکہ سفاکانہ قتل ہے! امتیاز جلیل

ڈین، میڈیکل ڈائریکٹر اور وزرا کے خلاف بھی مقدمات درج کئے جائیں

اورنگ آباد: (شاکر دیشمکھ) ناندیڑ کے شنکر راؤ چوہان گورنمنٹ میڈیکل اسپتال میں 12 نومولود بچوں سمیت 24 مریضوں کی ایک ہی دن میں اموات کا افسوناک واقعہ کل پیش آیا۔ تھانے ضلع کے بعد ناندیڑ میں اس واقعہ نے ریاست میں اقتدار پر قابض لوگوں کے خلاف غصے کی لہر دوڑادی ہے۔ اس واقعے پر سیاسی رہنما بھی ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔ الزام ہے کہ موت طبی سامان کی کمی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ واقعہ کے دوسرے دن ناندیڑ میں لیڈروں اور وزراء کا دورہ شروع ہوگیا ہے۔ لیکن اس سے کیا حاصل ہوگا؟ کیا کھوئی ہوئی جانیں واپس آئیں گی؟ ایسے سوالات پوچھے جا رہے ہیں۔ مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمنٹ امتیاز جلیل نے سنگین الزام لگایا ہے کہ ناندیڑ کے سرکاری اسپتال میں ہونے والی اموات موت نہیں بلکہ سفاکانہ قتل ہیں۔ یہی نہیں، مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس معاملے میں اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، ریاستی میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر اور اس محکمہ کے وزیر کے خلاف مجرمانہ قتل کا مقدمہ درج کیا جائے۔ امتیاز جلیل نے ناندیڑ کے اسپتال میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی پوسٹ کرتے ہوئے اپنی سابقہ پوسٹ کے ذریعے غصے کا اظہار کیا ہے۔ یہ موت نہیں بلکہ سفاکانہ قتل ہیں۔ تاہم اس واقعے کا ذمہ دار کسی کو نہیں ٹھہرایا جائے گا۔ صرف جعلی تحقیقات کا حکم دیا جائے گا۔ ہر سرکاری میڈیکل اسپتال کو برسوں سے ایسے ہی مسائل کا سامنا ہے۔ غریب مریضوں اور ان کے لواحقین کی آواز کوئی نہیں سنتا۔ سرکاری اسپتالوں میں افرادی قوت اور خدمات کی کمی سے متعلق مسائل اٹھانے کے بعد بھی کچھ نہیں بدلا۔ پھر میں نے بمبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ میں 47PIL/22) دائر کی اور اس کے بعد سے معاملات آگے بڑھنے لگے۔ لیکن ابھی بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ امتیاز جلیل نے مطالبہ کیا ہے کہ اب ایک ہی کارروائی ہے کہ ڈین اور ڈائریکٹر میڈیکل ایجوکیشن کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج کی جائے اور وزراء کو نہ بخشا جائے۔ اسی دوران امتیاز جلیل نے لوک سبھا اور بامبے ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ میں سرکاری میڈیکل اسپتالوں، کالج کی سہولیات، آلات، ادویات کی فراہمی، ماہر ڈاکٹروں، تکنیکی ماہرین، رہائشی ڈاکٹروں، نرسنگ اسٹاف، صفائی ستھرائی کے معاملے پر مسلسل آواز اٹھائی ہے۔ کارکنان اس کا نوٹس لیتے ہوئے ڈویژن بنچ نے ریاستی حکومت اور طبی تعلیم اور محکمہ صحت کو اس سنگین غلطی کو دور کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ امتیاز جلیل اورنگ آباد شہر میں خواتین اور بچوں کے اسپتال کیلئے بھی جدوجہد کررہے ہے۔

یوپی حکومت جلد شروع کرے ذات پر مبنی مردم شماری: مایاوتی

لکھنؤ: 3/اکتوبر (ایجنسیز) بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے منگل کو بہار حکومت کی طرف سے کرائی گئی ذات پر مبنی مردم شماری کے معاملے پر اپنا پہلا ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوپی حکومت کو اب عوامی جذبات اور توقعات کے مطابق اپنے ارادوں اور پالیسیوں میں بہتری لانی چاہئے اور ذات پر مبنی مردم شماری فوری شروع کرنی چاہئے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا بہار حکومت کی طرف سے کرائی گئی ذات پر مبنی مردم شماری کے اعداد و شمار کو منظر عام پر لانے کی خبریں آج کل شہ سرخیوں میں ہیں اور اس پر شدید بحثیں جاری ہیں۔ کچھ پارٹیاں اس سے بے چین ضرور ہیں لیکن بی ایس پی کے لیے یہ او بی سی کے آئینی حقوق کے لیے طویل جدوجہد کا پہلا قدم ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ بی ایس پی کو خوشی ہے کہ ملک کی سیاست نظر انداز کیے گئے بہوجن سماج٭ کے حق میں ایک نیا موڑ لے رہی ہے، جس کا نتیجہ ایس سی/ایس ٹی ریزرویشن کو غیر فعال اور غیر موثر بنانے اور او بی سی اور منڈل کی مخالف ذات پرست جماعتیں بھی اپنے مستقبل کے بارے میں فکر مند نظر آتی ہیں۔ مایاوتی نے کہا کہ یوپی حکومت کو اب عوامی جذبات اور توقعات کے مطابق اپنے ارادوں اور پالیسیوں میں بہتری لانی چاہیے اور ذات پات کی مردم شماری/سروے کو فوری طور پر شروع کرنا چاہیے، لیکن صحیح حل اسی وقت نکلے گا جب مرکزی حکومت قومی سطح پر ذات پر مبنی مردم شماری کرائے گی اور ان کو ان کے جائز حقوق دلائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ بہار حکومت نے پیر کو ذات پات کی مردم شماری کا ڈیٹا جاری کیا تھا۔ گاندھی جینتی کے دن بہار حکومت کے چیف سکریٹری اور دیگر عہدیداروں نے یہ رپورٹ جاری کی۔

'رام سیتو' کے اوپر نہیں بنے گی دیوار

سپریم کورٹ میں داخل عرضی خارج

نئی دہلی: 3/اکتوبر (ایجنسیز) رام سیتو کے اوپر دونوں طرف دیوار تعمیر کرانے اور رام سیتو کو قومی وراثت قرار دینے کا مطالبہ کرنے والی عرضی آج سپریم کورٹ سے خارج ہوگئی۔ یہ مفاد عامہ عرضی ہندو پرسنل لاء بورڈ نامی ایک ادارہ کے سربراہ اشوک پانڈے نے داخل کی تھی۔ عرضی دہندہ نے عدالت عظمیٰ سے مطالبہ کیا تھا کہ 'دھنش کوڈی' کے پاس سمندر میں رام سیتو کے اوپر 100 میٹر تک دیوار بنانے کی ہدایت دی جائے۔ ساتھ ہی کہا تھا کہ اگر ممکن ہو تو دیوار کی تعمیر ایک کلومیٹر تک ہو۔ اس عرضی پر جسٹس سنجے کشن کول اور جسٹس سدھانشو دھولیا کی بنچ نے سماعت کی۔ اس دوران عدالت عظمیٰ نے سوال قائم کیا کہ آخر دونوں طرف دیوار کیسے بنائی جاسکتی ہے؟ اس پر عرضی دہندہ نے کہا کہ کم از کم ایک طرف ہی بنوا دی جائے۔ لیکن سپریم کورٹ نے واضح لفظوں میں کہہ دیا کہ یہ ایک ایڈمنسٹریٹو فیصلہ ہے، اس لیے عدالت دیوار تعمیر کرنے کی ہدایت کیسے دے سکتا ہے؟ سپریم کورٹ نے اس مفاد عامہ عرضی کو ایک دیگر عرضی کے ساتھ ٹیگ کرنے سے بھی انکار کر دیا جس میں رام سیتو کو قومی وراثت اعلان کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ عرضی میں رام سیتو کو ہندو مذہب کے لیے انتہائی اہم بتایا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا تھا کہ پل کو عام طور پر شری رام سیتو کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس سیتو کی زیارت سے ہی نجات کی گارنٹی مل جاتی ہے۔ عرضی دہندہ نے یہ بھی کہا تھا کہ موجودہ ہندوستانی حکومت رام راج لانے کے ایجنڈے پر کام کرنے کا دعویٰ کرتی ہے اور وہ تب تک ممکن نہیں جب تک کہ کوئی دیوار کھڑی کر کے رام سیتو کی زیارت کا انتظام نہ کیا جائے۔

ممبئی: کلیان میں شمالی ہند کے پھیری والوں پر ایم این ایس کا حملہ، کارروائی کا مطالبہ

ممبئی، 3 اکتوبر (ایجنسیز) ممبئی کے مضافاتی شہر کلیان میں۔ اسٹیشن کے قریب شمالی ہند کے پھیری والوں کی پٹائی اور حملے سے سیاسی ہلچل بڑھ گئی ہے اور اپوزیشن نے مطالبہ کیا ہے کہ حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ بتایا جاتا ہے کہ شمالی ہند کے ایک ہاکر اور مراٹھی گاہک کے درمیان تکرار ہوگئی اور شور مچانے پر دوسرے ہاکروں نے نوجوان سے بحث شروع کردی۔ نوجوان نے تنبیہ کی کہ وہ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے ورکرز کو طلب کرلونگا۔ اس پر ان لوگوں نے کہا کہ جس کو بلانا ہے بلا وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان وہاں سے جاکر کلیان مشرق میں ایم این ایس آفس پہنچ گیا۔ اور وہاں موجود ایم این ایس کارکنوں کو واقعہ سنایا۔ ایم این ایس شاکھا سے چار پانچ لوگ فوراً ریلوے اسٹیشن پر آ گئے اور انہوں نے پھیری والوں کی جم کر پٹائی کردی۔ اس واقعے کے بعد اسکائی واک پر موجود دیگر ہاکرز بھاگ گئے۔ کچھ دیر بعد ریلوے سکیورٹی فورس کے اہلکار وہاں پہنچے۔ ایم این ایس نے پٹائی بھی کی اور ہاکروں کو پولیس کے حوالے کردیا۔ اس طرح اسکائی واک پر کچھ دیر تک کشیدگی کا ماحول رہا۔ پولیس نے موثر کارروائی نہیں کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سابق کانگریس ایم پی سنجے نروپم نے حملہ آوروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ایم۔این۔ایس سربراہ راج ٹھاکرے فی الحال بے کار ہیں اور انہوں نے ایک بار پھر شمالی ہند کے باشندوں کا مسئلہ پیدا کردیا ہے۔

کورونا کے بعد نوجوانوں میں ہارٹ اٹیک کے کیسز میں اضافہ

راجکوٹ میں 24 گھنٹوں میں 5 افراد کی موت

راجکوٹ:3/اکتوبر (ایجنسیز) کورونا کے بعد ملک بھر میں نوجوانوں میں دل کا دورہ پڑنے کے واقعات میں اضافہ درج کیا جارہا ہے۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران گجرات کے شہر راجکوٹ میں 5 افراد کی موت ہوئی ہے۔ دل کا دورہ پڑنے کے واقعات کی بڑھتی ہوئی تعداد صحت کے پیشہ ور افراد اور معاشرے کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ رپورٹ کے مطابق راجکوٹ کے قریب کھوکھڈل قصبے کا رہنے والا 34 سالہ راشد خان پیر کی صبح بے ہوش پایا گیا۔ خان کو فوری طور پر راجکوٹ سول اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ دل کا دورہ پڑنے سے اس کی موت ہوئی۔ راشد خان کا تعلق اتر پردیش سے تھا۔ وہ مزدوری کرتا تھا اور 8 بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ سینئر کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر دنیش راج نے نوجوانوں میں خاص طور پر کووڈ کے بعد دل کے دورے کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے وبائی مرض اور اس خطرناک رجحان کے درمیان ممکنہ تعلق کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ ذہنی تناؤ کی وجہ سے نوجوانوں میں ہائی بلڈ پریشر بڑھ رہا ہے۔ اسی طرح 21 سالہ دھرا پرمار اپنی رہائش گاہ پر مشتبہ طور پر دل کا دورہ پڑنے سے بیہوش ہوگئی اور اس کی موت ہوگئی۔ اسی دوران 30 سالہ وجے سنکیت جو جی آئی ڈی سی میٹوڈا میں ایک کارخانے میں باورچی کے طور پر کام کر رہا تھا، بھی بے ہوش ہو گیا اور اس کی موت ہوگئی۔ موت کی وجہ ہارٹ اٹیک سمجھا جاتا ہے۔ ایک اور واقعہ میں راجکوٹ کے مضافات میں واقع کوٹھاریا قصبے کے رہنے والے 45 سالہ راجیش کو 2 اکتوبر کو صبح 10 بجے کے قریب اپنے فارم میں اچانک دل کا دورہ پڑا۔ راجکوٹ سول اسپتال پہنچنے پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ راجکوٹ کے ایک رہائشی اپارٹمنٹ میں سکیورٹی گارڈ کے طور پر کام کرنے والے نیپال کے رہائشی 35 سالہ للت پر یہار گھر میں لڑکھڑا کر گر دیا، اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دل کا دورہ پڑنے سے اس کی موت ہوگئی۔

نوح فساد معاملہ: تین مسلم نوجوانوں کو سیشن عدالت نے ضمانت پر رہا کرنے کا حکم جاری کیا

نئی دہلی 3/اکتوبر 2023 نوح (میوات) فساد میں گرفتار تین مسلم نوجوانوں کی ضمانت پر رہائی کا حکم گذشتہ روز نوح سیشن عدالت نے جاری کیا۔ ملزمین صدام ہاشم (ایف آئی آر نمبر 2023/250) فیضان رمضانی (ایف آئی آر نمبر 2023/145) اور نفیس سراج (ایف آئی آر نمبر 2023/260) کو مشروط ضمانت پر رہا کئے جانے کا حکم سیشن عدالت کے ججوں سندیپ کمار دگل، ششیل کمار اور اجئے شرما نے اپنے علیحدہ فیصلوں میں بالترتیب کیا۔ ملزمین کو پچاس ہزار روپئے کے ذاتی مچلکہ اور ایک ضامندار کے عوض ضمانت پر رہا کئے جانے کا عدالت نے حکم جاری کیا۔ ملزمین کو صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر قانونی امداد فراہم کی گئی تھی، اس سے قبل بھی جمعیۃ علماء ہند کے توسط سے تین ملزمین کی ضمانت منظور ہوئی تھی۔ متذکرہ ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں ایڈوکیٹ شوکت علی اور ایڈوکیٹ ناجد خان نے داخل کی تھی۔ ملزمین کے خلاف نوح پولس نے تعزیرات ہند کی دفعات 148/ 149/ 332/ 353/ 186/ 307/ 295A اور آرمس ایکٹ کی دفعات 25/ 54/ 59 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ سیشن عدالت کے روبرو ضمانت عرضداشت پر بحث کرتے ہوئے ایڈوکیٹ شوکت علی نے ملزمین کے دفاع میں دلائل پیش کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ملزمین کو اس مقدمہ میں جھوٹا پھنسایا گیا ہے، حادثہ کے مقام پر ملزمین کے موجود ہونے کا کوئی ویڈیو یا فوٹو موجود نہیں ہے نیز پولس نے ملزمین کے قبضوں سے کچھ بھی غیر قانونی اشیاء ضبط نہیں کی ہے۔ ایڈوکیٹ شوکت نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین کے قبضوں سے کسی بھی طرح کا ہتھیار برآمد نہیں ہوا اس کے باوجود ملزمین کے خلاف آرمس ایکٹ کی دفعات کا اطلاق کیا گیا تاکہ ملزمین کو ضمانت سے محروم رکھا جائے۔ ایڈوکیٹ شوکت علی نے ملزمین کی ضمانت عرضداشتوں پر علیحدہ علیحدہ بحث کرتے ہوئے عدالت کو مزید بتایا کہ اس معاملے کی تفتیش مکمل ہوچکی ہے، ملزمین ایک ماہ سے زائد عرصہ سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے، ملزمین ماضی میں کسی بھی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھا لہذا ملزمین کو ضمانت پر رہا کیا جانا چاہئے۔ ملزمین کی ضمانت پر رہائی کی سرکاری وکیل نے مخالفت کی اور کہا کہ حادثہ کے وقت ملزمین حادثہ کے مقام پر موجود تھے، ملزم کی موبائل فون کی تفصیلات (سی ڈی آر) کا معائنہ کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ ملزمین حادثہ کے وقت نا صرف موجود تھے بلکہ انہوں نے پر پتھر بازی بھی کی تھی نیز ملزمین ایک سنگین معاملے کا سامنا کررہے ہیں لہذا ملزمین کو ضمانت پر رہا نہیں کرنا چاہئے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد تینوں عدالتوں نے ملزمین کو ضمانت پر رہا کئے جانے کا حکم جاری کیا، عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ملزمین ماضی میں کسی بھی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھے لہذا ملزمین کو ضمانت پر رہا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ٹرائل شروع ہونے اور پھر ختم ہونے میں کتنا وقت لگے گا ابھی اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا نیز پولس کی تفتیش مکمل ہوچکی ہے۔ نوح فساد معاملے میں ابتک جمعیۃ علماء کے توسط سے چھ ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں منظور ہوچکی ہیں، مزید آٹھ ضمانت عرضداشتیں زیر سماعت ہے، نوح سیشن عدالت یکے بعد دیگرے ان ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں منظور کررہی ہیں جنہیں پولس نے محض شک وشبہات کی بنیاد پر گرفتار کررکھا ہے۔

نئی عمارت میں بدزبانی کا آغاز!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

جہاں تک بات پارلیمنٹ کے نئی عمارت کی ہے تو اس میں کاروائی کے آغاز میں ہی ایک ایم پی نے دوسرے ایم پی کے ساتھ جو گھٹیا پن سلوک کیا اسے کبھی بھلایا نہیں جا سکتا اس پر کنور دانش علی کے آنسوؤں پر جن لوگوں نے قہقہہ لگایا انہیں بھی یاد رکھا جائے گا ضرورت تو اس بات کی تھی کہ سارے ممبران پارلیمنٹ اخلاقی بنیاد پر اور انسانیت کی بنیاد پر پارٹی اور سیاسی اختلافات سے اوپر اٹھ کر رمیش بدھوڑی کی مذمت کرتے اس کی پارلیمانی رکنیت رد کرنے کا اسپیکر سے مطالبہ کرتے مگر افسوس کہ کسی کی غیرت جوش میں نہیں آئی بی ایس پی سپریمو مایاوتی کو ایوان میں بولنے کے دوران ہنگامہ برداشت نہیں ہوا اور ایوان کو ہی الوداع کہہ دیا اب انہیں کی پارٹی کے ایک رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی کو ایوان میں ذلیل کیا گیا تو مایاوتی نے اپنی پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ کو کیوں نہیں کہا کہ دانش علی کی حمایت و ہمدردی میں کمربستہ ہو جائیں اور رمیش بدھوڑی کو دندان شکن جواب دیں، محبت کی دکان کھولنے والے اور بھارت جوڑو یاترا ہاتھ ملاؤ یاترا نکالنے والے راہل گاندھی بھی دانش علی کی حمایت میں کیوں نہیں آگے آئے اگر اکھلیش یادو کہہ رہے ہیں کہ دانش علی صرف بہوجن سماج پارٹی کے نہیں بلکہ سماجوادی پارٹی کے بھی ایم پی ہیں تو اس کا ثبوت پارلیمنٹ کے اندر سماجوادی پارٹی کی طرف سے کیوں نہیں دیا گیا سارے لوگ صرف باہر چاپلوسی کر رہے ہیں تا کہ مسلمانوں کا ووٹ بھٹکنے نہ پائے یعنی سب کا وہی حال ہے کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور،، یقیناً رمیش بدھوڑی کی نازیبا حرکت سے ہمیں جتنا غصہ آرہا ہے اتنا ہی دانش علی کے رونے اور آنسو بہانے سے تکلیف بھی ہوئی ہے آخر آپ نے رویا کیوں آپ نے بدھوڑی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس کی بات اور اس کی حرکات کا منہ توڑ جواب کیوں نہیں دیا آپ کے رونے سے مسلمانوں کا حوصلہ ٹوٹا ہے مایوسی اور احساس کمتری کی چادر تنی ہے اور مسلمان یہ سوچ رہا ہے کہ ایک مسلم ایم پی ایوان کے اندر جب اتنی بے بسی اور لاچاری ظاہر کرے گا تو کیسے مسلمان یہ امید رکھے کہ مسلم قیادت وجود میں آئے گی یا ابھرے گی دانش علی کو سینہ ٹھونک کر کہنا چاہئے تھا کہ لال قلعہ فصیل، قطب مینار کی بلندی، جامع مسجد کے در و دیوار، تاج محل کی چمک، ایٹمی طاقت، قومی پرچم یہ سب بھارت کے ساتھ مسلمانوں کی حب الوطنی کا ثبوت ہیں اور ایسی حب الوطنی پر کوئی انگشت نمائی کرے اور شک و شبہ کرے تو یہ اس کی ذہنی دیوالیہ پن کا مظاہرہ ہے اور مذہبی منافرت کا ثبوت ہے اور میں بھی انہیں مسلمانوں میں سے ایک مسلمان ہوں پھر بھی مجھے جو گالیاں دی گئیں اور جس گھٹیا اور توہین آمیز کلمات سے مخاطب کیا گیا وہ ساری صفت خود تمہارے اندر ہے ہم آئین کی بالادستی قائم رکھنا چاہتے ہیں اور تم آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہو، ہم جمہوریت کو فروغ دے رہے ہیں اور تم جمہوریت کو خطرے میں ڈال رہے ہو، ہم پارلیمنٹ کو جمہوریت کا مندر سمجھتے ہیں اور تو اس میں بھی منافرت پھیلانے کی کوشش کر رہے ہو، ہم ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں اور تم ملک کا ماحول خراب کرنے پر تلے ہوئے ہو مگر افسوس صد افسوس کہ دانش علی صاحب آپ فرقہ پرستی کی ذہنیت رکھنے والے کو جواب نہیں دے سکے آپ سے چوک ہو گئی -

بہوجن سماج پارٹی کے لیڈر اتر پردیش کے امروہہ حلقہ سے رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی کے ساتھ جو ہوا وہ قابل مذمت ہے یہ جمہوریت کی بھی توہین ہے اور جمہوریت کے سب سے بڑے ادارے کی بھی توہین ہے،، ایک شخص جسے عوام نے ووٹ دے کر اپنا نمائندہ تسلیم کیا ہے اور وہ ممبر آف پارلیمنٹ ہے اس کے باوجود بھی اسے دہشت گرد کہہ کر مخاطب کیا جائے اور ساتھ ہی ایسے نازیبا کلمات کہے جائیں جسے تحریر کرنے میں بھی شرم آتی ہے،، اس سے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ دانش علی کو دہشت گرد کہنے والا خود دہشت گرد ہے اور یہ سب کچھ اس لئے کہا جا رہا ہے کہ وہ مسلمان ہے اور اس جگہ کہا جا رہا ہے جو ملک کی سب سے بڑی پنچایت ہے، جو جمہوریت کا مندر ہے اور اس کے ذریعے کہا جا رہا ہے جو خود بھی ممبر آف پارلیمنٹ ہے یہ نفرت کی انتہا نہیں تو اور کیا ہے کنور دانش علی کے ساتھ دہلی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی نے جو توہین آمیز سلوک کیا ہے اس سے پورے ملک کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور پورے ملک کا مسلمان غصے میں ہے علاوہ ازیں اسپیکر کی طرف سے بدھوڑی کے خلاف کاروائی نہ کیا جانا بھی شرم کی بات ہے اور مذہبی بنیاد پر ناانصافی بھی ہے کم از کم اسپیکر کو اتنا تو سوچنا چاہئے کہ جب پارلیمنٹ کے اندر انصاف نہیں ہوگا تو کہاں ہوگا اور ایک ایم پی کے ذریعے ایک ایم پی کے ساتھ ایسا سلوک ہوگا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور اس کا حوصلہ ٹوٹ جائے اور اتنا ٹوٹ جائے کہ وہ پارلیمنٹ کے اندر اپنے آپ کو تنہا محسوس کرے اس جگہ کو الوداع کہنے پر غور کرے اور آنکھوں سے آنسو بہائے تو ملک کا مسلمان اپنے کو کیسے محفوظ تصور کرے گا۔

کبھی ٹرین میں، کبھی اسٹیج پر، کبھی اسکول و کالج میں، کبھی سڑکوں پر، کبھی بازاروں میں آئے دن جو نفرت کی چنگاری بھڑکائی جاتی ہے کبھی سوچا کہ آخر اس کا انجام کیا ہوگا،، ہر طرف نفرت کا دھواں اٹھ رہا ہے اور مذکورہ تمام مقامات سے ہوتے ہوئے نفرت کی چنگاری پارلیمنٹ تک جا پہنچی کیا جمہوریت کی جڑوں کو ہلانے والی بات نہیں ہے، ملک کے آئین کی توہین نہیں ہے؟ آخر مسلمانوں کو کس بات کی سزا دی جا رہی ہے اس ملک کی مٹی میں ہمارے بزرگوں اور ہمارے آباؤ اجداد کی ہڈیاں دفن ہیں، اس ملک کی مٹی میں ہمارا لہو تک شامل ہے آخر کیوں ہم سے بار بار حب الوطنی کا ثبوت مانگا جا رہا ہے،، دریا سے ڈبونے کا ثبوت نہیں مانگا جاتا، ہوا سے اڑانے کا ثبوت نہیں مانگا جاتا، آگ سے جلانے کا ثبوت نہیں مانگا جاتا کیونکہ اس کے اندر یہ صفت، خصوصیت اور فطرت ہے تو اسی طرح مسلمانوں سے بھی حب الوطنی کا ثبوت نہیں مانگا جانا چاہئے کیونکہ ملک آزاد کرانے میں مسلمانوں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں ہمارے علماء کرام نے انگریزوں کے چنگل سے ملک کو آزاد کرانے کے لئے قید و بند کی صعوبتوں کو جھیلا ہے، سروں پر کفن باندھ کر جام شہادت نوش کیا ہے، ہمارے مدارس اسلامیہ ملک کی آزادی کے لئے تحریک کا حصہ بنے ہیں تب ملک آزاد ہوا ہے اور آج ہمیں سے حب الوطنی کا ثبوت مانگا جا رہا ہے ایک رکن پارلیمنٹ کو مسلمان ہونے کی وجہ سے ملک کا غدار کہا جاتا ہے اور اسے رونے پر مجبور کیا جاتا ہے تا کہ اس ملک کا مسلمان خوفزدہ ہو جائے جبکہ مسلمانوں کی رگوں میں خون کی طرح وطن کی محبت دوڑتی ہے یعنی وطن عزیز کی محبت مسلمانوں کی رگوں میں خون کی طرح شامل ہے مسلمان ملک کی عدلیہ پر اعتماد کرتا ہے، ملک کے آئین پر اعتماد کرتا ہے اور مسلمانوں کے اعتماد کا یہ صلہ دیا جا رہا ہے کہ کبھی مساجد پر دھاوا بولا جاتا ہے تو کبھی مدارس پر دھاوا بولا جاتا ہے اور یہ اپنا دفاع بھی کرتے ہیں تو انہیں جیل کی سلاخوں کے پیچھے پھینکا جاتا ہے، فرضی مقدمات میں پھنسایا جاتا ہے ان کے بچوں کے مستقبل کو تباہ کیا جاتا ہے اور مکانوں پر بلڈوزر چلایا جاتا ہے آخر مسلمان کتنا صبر کرے آئے دن قومی یکجہتی کے نام پر اسٹیج مسلمان لگاتا ہے، گاڑی کے شیشے ہاتھ بڑھا کر گائے کو کیلا مسلمان کھلاتا ہے، اپنے مخصوص مواقع پر لنگر و سبیل کے اہتمام کو لے کر آپس میں جھگڑ جاتا ہے مگر کاوڑیوں کے لئے شربت پانی کی سبیل مسلمان لگاتا ہے اور ان کے اوپر پھول مسلمان برساتا ہے پھر بھی کہا جاتا ہے کہ کہاں سے آیا مسلمان اسے بھیجو قبرستان،، آخر اب اس سے آگے مسلمان کیا کرے؟

ڈونلڈ ٹرمپ امریکہ کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں؛ جو بائیڈن

واشنگٹن، 3 اکتوبر (ایجنسیز) امریکی صدر جو بائیڈن نے سابق صدر اور سیاسی حریف کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ ملک، جمہوریت اور سیاست کو تباہ کرنے کے درپر ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ سابق صدر ٹرمپ اس بار الیکشن میں اپنی فتح کے لیے ہر جائز و ناجائز حربہ استعمال کر رہے ہیں۔ چاہے اس سے ملک اور جمہوریت کو کتنا ہی نقصان کیوں نہ پہنچے۔ صدر جو بائیڈن نے ٹرمپ کی جماعت کے ارکان اسمبلی کو انتہا پسند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریپبلکن جماعت ملک کی سالمیت اور جمہوریت کے لیے خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے مزید کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ بدلے اور انتقامی کارروائیوں کے دلدادہ ہیں جو آزادی اظہار رائے اور قانون کی بالادستی کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔ تاہم صدر جو بائیڈن نے ڈونلڈ ٹرمپ کی ممکنہ نااہلی سے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دینے سے گریز کیا۔ دوسری جانب سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ دھوکا دہی کے الزام میں نیویارک کورٹ میں پیش ہوں گے اور اپنے خلاف ممکنہ نااہلی سے بچنے کے لیے دلائل اور شواہد پیش کریں گے۔

فلسطین کے حوالے سے سعودی عرب کی تجویز

ازقلم: خورشید عالم داؤد قاسمی

آج کل سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان سفارتی تعلقات اور مشرق وسطی میں "امن" کے قیام کے حوالے سے چرچا زور پر ہے۔ جب مشرق وسطی میں امن کی بات ہوگی؛ تو پھر کچھ سوالات ضرور ہوں گے۔ کیا مشرق وسطی میں امن نہیں ہے؟ کیا مشرق وسطی میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے؟ اگر مشرق وسطی میں بدامنی ہے اور یقینا ہے؛ تو اس کا ذمے دار کون ہے؟ اس کی جواب دہی کس کے ذمے ہے؟ ہر باشعور شخص اس سے واقف ہے کہ اس بدامنی کا ذمے دار تنہا ناجائز اسرائیلی ریاست ہے۔ یہ وہ ریاست ہے جسے زبردستی فلسطین کی مبارک سرزمین پر، 14/مئی سن 1948ء کو قائم کیا گیا۔ عرب اور مشرق وسطی پر زبردستی یہ ناجائز ریاست تھوپی گئی۔ اس غاصب ریاست کے قیام کے روزِ اول سے مشرق وسطی میں عام طور پر اور فلسطین میں خاص طور پر بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ مشرق وسطی میں ایک یہودی ریاست قائم کرکے، ایک منظم سازش کے تحت بدامنی پھیلائی گئی۔ اسرائیل نے سن 1948 سے معصوم فلسطینیوں کا خون بہانے، ان کو ہجرت پر مجبور کرنے اور ان کی زمین غصب کرنے کا جو سلسلہ شروع کیا، وہ تاہنوز جاری ہے۔ اس غاصب ریاست نے جون 1967 میں، پورے فلسطین کو قبضہ کرلیا۔ مسجد اقصی میں اپنی ناپاک فوج اتار دی۔ آج ایک مسلمان آزادانہ طور پر مسجد اقصی میں داخل نہیں ہوسکتا ہے۔ وہ ممالک جنھوں نے فلسطینیوں کے قتل عام میں اسرائیل کی پہلے دن سے مدد کی، ان میں سرفہرست امریکہ، برطانیہ، فرانس وغیرہ جیسے طاقتور ممالک ہیں۔ امن کی بات اس ناجائز ریاست کی طرف سے نہیں ہورہی جس کا دامن خون آلود ہے۔ یہ بات سعودی عرب، عرب لیگ، یورپی یونین، مصر، اردن وغیرہ کی طرف سے ہورہی ہے۔ ماضی میں بھی کچھ امن معاہدے ہوئے۔ مگر ان معاہدے سے فلسطین اور فلسطینیوں کو کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اب مستقبل میں ہی پتہ چلے گا کہ سعودی اسرائیل تعلقات اور آج کل جو امن کی بات ہورہی ہے، ان سے فلسطین اور اس مبارک سرزمین کے شہریوں کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ ابھی حال ہی میں، نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 78ویں اجلاس کے موقع سے، مشرق وسطی میں پائیدار امن کے قیام کے حوالے سے، بروز: منگل 19/ستمبر 2023 کو ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں عرب لیگ کے جنرل سکریٹری احمد ابو الغیط، اردنی وزیر خارجہ ایمن الصفدی، مصری وزیر خارجہ سامح حسن شکری سلیم، یورپی یونین کے مندوب برائے مشرق وسطی جوزف بوریل، دوسرے تقریبا ستر ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں اور مختلف ممالک کے تقریبا پچاس مقررین نے شرکت کی۔ یہ اجلاس سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان بن عبداللہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں، شہزادہ فیصل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مشرق وسطی میں امن اور فلسطین تنازع کے حوالے سے کہا: "ہمارا ملک تنازع فلسطین کے دو ریاستی حل کا معاملہ دوبارہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہم نے فلسطین میں اپنے بھائیوں کے ساتھ مکمل تعاون کیا ہے؛ تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مشرق وسطی میں امن عمل کے لیے ہونے والی کوششوں کے ٹھوس نتائج سامنے آسکے۔ ہم دو ریاستی حل کے بارے میں بات چیت کو دوبارہ منظر عام پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فلسطین اور اسرائیل تنازع کے حل کا واحد راستہ ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام میں مضمر ہے۔ مسئلہ فلسطین کا حل خطے اور دنیا کے استحکام کا ذریعہ بنے گا۔ مسئلہ فلسطین کا حل دو ریاستی حل اور بین الاقوامی حوالوں کے مطابق فلسطینی ریاست کے قیام کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔" امریکہ کی ثالثی میں، اسرائیل اور سعودی عرب کے درمیان سفارتی تعلقات کے سلسلے میں بات چیت چل رہی ہے۔ دونوں طرف سے پے درپے کچھ ایسے بیانات بھی آرہے ہیں کہ اب لگ رہا ہے کہ سعودی عرب کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات بہت جلد قائم ہوجائیں گے۔ سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان نے امریکی نشریاتی ادارے "فوکس نیوز" سے 21/ستمبر 2023 کو بات کرتے ہوئے کہا: "دوسرے خلیجی ممالک کی طرح ہی ہمارا ملک بھی اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی جانب تیزی سے گامزن ہے۔ ہر روز، ہم قریب تر آتے جارہے ہیں۔ سعودی مملکت فلسطینیوں کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے مزید پیش رفت کے لیے بھی کوشاں ہیں۔ ہمارے لیے فلسطین کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ ہمیں اس مسئلے کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں فلسطینیوں کی زندگیوں کو آسان بنانے کی ضرورت ہے۔" سعودی عرب کا قومی دن 23/ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ ماضی کبھی بھی اسرائیلی حکومت نے یا اس کے نمائندے نے سعودی عرب کو قومی دن پر کوئی مبارکباد پیش نہیں کی۔ اس بار قومی دن کی مناسبت سے، اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن نے 23/ستمبر کو سعودی عرب کو مبارکباد پیش کی۔ بیان میں کہا گیا کہ "ہم سعودی عرب کے 93ویں قومی دن کے موقع پر، مملکت کے بادشاہ، حکومت اور عوام کو پرخلوص مبارکباد اور نیک دعائیں پیش کرتے ہیں۔ اللہ آپ کے لیے خیر اور برکتیں لے کر آئے۔ ہماری خواہش ہے کہ امن، تعاون اور اچھی ہمسائیگی کی فضا قائم رہے۔" اسرائیلی وزیر خارجہ نے اپنی ایک گفتگو کے دوران، 24/ستمبر 2023 کو یہ انکشاف کیا ہے کہ سعودی عرب کی جانب سے اسرائیل کو تسلیم کیے جانے کس ساتھ ہی ایشیا اور افریقہ کے چھ سے سات ممالک اسرائیل کو تسلیم کرلیں گے۔ اس نے یہ بھی دعوی کیا کہ اس نے کچھ ایسے مسلم ممالک کے اہلکاروں سے ملاقات کی ہے، جن کے ممالک اور اسرائیل کے درمیان کوئی رسمی تعلق نہیں ہے۔ ابھی چند دنوں قبل، اقوام متحدہ کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی سیاحتی کانفرنس، سعودی کے دار الحکومت: ریاض میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لیے اسرائیلی وزیر سیاحت، ہائیم کاتس اپنے ایک اعلانیہ دورے پر، اعلی سطح کے وفد کے ہمراہ، بروز: منگل، 26/ستمبر 2023 کو، ریاض پہنچے کسی بھی اسرائیلی سرکاری عہدیدار کا سعودی عرب کا یہ پہلا اعلانیہ دورہ ہے۔ اپنی روانگی سے قبل وزیر سیاحت نے کہا کہ وہ ریاض میں موجودگی کے دوران، کانفرنس میں شریک ممالک کے ہم منصبوں سے بھی ملاقاتیں کریں گے، جن میں عرب اور مشرق وسطی کے وزراء اور عہدیداران بھی شامل ہیں۔ سعودی عرب اور اسرائیل کی طرف سے حالیہ دنوں میں، اعلانیہ طور پر اٹھائے گئے دو طرفہ اقدامات سے، عام لوگوں کو اب یقین ہونے لگا ہے کہ متحدہ عرب امارات، بحرین، مراکش وغیرہ کی طرح "معاہدۂ ابراہیم" کے تحت، اسرائیل اور سعودی عرب کے درمیان بھی بہت جلد سفارتی تعلقات قائم ہوجائیں گے۔ کل ہی کی بات ہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن کی سرکاری رہائش گاہ، قصر ابیض کی طرف سے 29/ستمبر کی رات کو بتایا گیا کہ صدر بائیڈن کو امید ہے کہ مشرق وسطی کا خطہ ایک بڑی تبدیلی کی جانب رواں ہے۔ پھر 30/ستمبر کو امریکی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں کو بتایا کہ "میری رائے میں تمام فریقوں نے ایک ایسی بنیادی فریم ورک ڈیل طے کرلی ہے، جس پر عمل کرتے ہوئے آگے بڑھا جاسکتا ہے۔" یہ تو کہانی کا ایک رخ ہے، جہاں سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی قربت اور سفارتی تعلقات قائم ہوتے نظر آرہے ہیں۔ اس میں سعودی عرب کی طرف سے فلسطین کی آزادی اور مشرق وسطی میں امن کی بات بھی کی جارہی ہے۔ اب دوسرے رخ کی طرف بھی ایک نظر ڈالتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو، ابھی جس حکومت کی قیادت کر رہے ہیں، وہ انتہائی دائیں بازو کی حکومت ہے۔ یہ حکومت مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقوں میں، متنازعہ بستیوں کی تعمیر کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہر دن مغربی کنارے میں اسرائیلی حکومت کی طرف سے نئی عمارتیں بنائی جارہی ہیں۔ ہر روز معصوم فلسطینیوں کا خون بہایا جارہا ہے۔ بروز: جمعرات، 21/ستمبر کو ہی فلسطینی حکام کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے اور غزہ پٹی میں بدامنی کے نئے واقعات اور اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں چھ فلسطینی مارے گئے ہیں۔ فلسطینی خود مختار انتظامیہ کے محکمہ صحت کے حکام نے ان تازہ ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ یہ نئی ہلاکتیں تشدد کے اس سلسلے کی تازہ کڑی ہیں، جس نے گذشتہ ایک سال سے بھی زیادہ عرصے سے اس خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ فلسطینی حکام کے مطابق اسرائیلی دستوں نے ویسٹ بینک کے شمالی حصے میں جنین کے مہاجر کیمپ میں جو دہشت گردانہ کاروائی کی، اس میں چار افراد ہلاک اور تیس دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک دوسرے مہاجر کیمپ میں بھی ایک فلسطینی کا قتل کیا گیا ہے۔ صرف گذشتہ مہینہ: ستمبر میں 4492 یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصی پر دھاوا بولا اور قابض حکومت اور فوج کی حمایت سے انھوں نے تلمودی رسومات ادا کیے۔ اسی سلسلے کی ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ سعودی عرب نے 26/ستمبر 2023 کو، نائف بن بندر السدیری کو سعودی سفیر برائے فلسطین مقرر کیا ہے۔ انھوں نے ایک وفد کے ہمراہ فلسطین کا دورہ بھی کیا۔ مگر اسرائیل نے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے بیت المقدس میں، نائف بن بندر کو دفتر کی جگہ دینے سے انکار کردیا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ سعودی سفیر نمائندوں سے ملنے آسکتے ہیں، مگر اپنا دفتر نہیں بنا سکتے۔ چناں چہ نائف بن بندر اردن میں واقع اپنے دفتر سے ہی فلسطین کے سفارتی معاملات دیکھیں گے۔ واضح رہے کہ نائف سعودی عرب کے سفیر برائے اردن بھی ہیں۔ ایسی صورت حال میں، اگر سعودی اور اسرائیل کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوجاتے ہیں؛ تو کیا سعودی عرب، اپنی قیادت میں، ایک آزاد فلسطینی ریاست قائم کروانے میں کامیاب ہوسکتا ہے؟ یہ سوال اس لیے اٹھ رہا ہے کہ اسرائیل کی طرف سے فلسطین کو ایک مستقل ریاست تسلیم کرنے یا مشرق وسطی میں امن کے حوالے سے کوئی مثبت بات اعلانیہ طور پر نہیں آرہی ہے۔ اسرائیل کی طرف سے سعودی عرب کے ساتھ صرف ہمسائیگی کا حوالہ دے کر، تعلقات اور معاہدے کی بات کی جارہی ہے؛ جب کہ سعودی عرب اپنے اسرائیلی تعلقات کے ساتھ ساتھ، فلسطین کو ایک مستقل ریاست، مشرقی بیت المقدس کو فلسطین کا دار الخلافہ، اسرائیل کو 5-10 جون 1967 کی جنگ سے پہلے والی حدود میں واپس جانے اور مشرق وسطی میں امن کی بات کا بار بار ذکر کر رہا ہے۔ چند دنوں قبل، 29/ستمبر کو سعودی عرب کی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت ولی عہد محمد بن سلمان نے کی۔ اس اجلاس میں بھی سعودی کابینہ نے یہ متفقہ فیصلہ کیا کہ اسرائیل کو چار جون 1967 کی حدود میں جانے کا عہد کرنا ہوگا۔ کابینہ نے اپنے متفقہ فیصلے میں یہ بھی واضح کیا کہ مسئلہ فلسطین کے حل کے بغیر، مشرق وسطی میں امن ممکن نہیں ہے۔ سعودی عرب کے مطالبے کا واحد مقصد فلسطینی عوام کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ کابینہ نے مطالبہ کیا کہ "مشرقی بیت المقدس" کو ہی فلسطین کا دار الحکومت تسلیم کیا جائے گا۔ اگر اسرائیل اسے منظور کرلیتا ہے؛ تو سن 1948 کی جنگ میں اسرائیل نے اصل فلسطین کے جس 78 فی صد حصے کو قبضہ کیا تھا، وہ اس کا حقدار ہوجائے گا اور اصل فلسطین کا جو بائیس فی صد علاقہ باقی تھا، جسے اسرائیل نے سن 1967 کی عرب اسرائیل جنگ میں قبضہ کیا تھا، وہ حصہ فلسطین کو واپس مل جائے گا۔ پھر اس بائیس فیصد علاقے پر، فلسطین کے نام سے ایک آزاد ریاست قائم ہوسکے گی۔ سعودی عرب کی طرف سے فلسطین کے حوالے سے جو تجویز پیش کی جارہی، وہ کوئی نئی تجویز نہیں ہے۔ سن 2002 میں، "عرب امن منصوبہ" یا "سعودی عرب امن منصوبہ" کے تحت، عرب لیگ کے ارکان ممالک نے یہ طے کیا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات اسی صورت میں قائم کیے جائیں گے، جب اسرائیل اس امن منصوبہ کو قبول کرلے۔ اس امن منصوبہ میں، عرب لیگ نے اسرائیل سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ فلسطین کے ان تمام مقبوضہ علاقوں کو خالی کرے جن پر اس نے 1967 کی چھ روزہ عرب اسرائیل جنگ میں قبضہ کیا تھا۔ اس منصوبہ میں، یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسرائیل ان علاقوں پر مشتمل ایک آزاد فلسطینی ریاست قائم کرنے پر راضی ہوجائے اور اس کا دار الخلافہ "مشرقی بیت المقدس" ہوگا۔ سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان، امریکی ثالثی میں جو گفت و شنید اور مذاکرات ہورہے ہیں، اس میں سعودی عرب فلسطین کو فراموش نہیں کر رہا ہے۔ وہ اپنے تعلقات کے ساتھ ساتھ، فلسطین کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرانے کے لیے کوشاں ہے؛ جب کہ ماضی قریب میں جن دوسرے عرب ممالک نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں، انھوں نے فلسطین کو بالکل ہی فراموش کردیا؛ اس لیے سعودی کی طرف سے جو تجویز آرہی ہے، وہ قابل قدر ہے۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ کیا یہ تجویز محمد بن سلمان اور اس کی کابینہ نے پیش کیا ہے، اگر منظور ہوجاتی ہے؛ تو کیا اسے فلسطینی عوام اور "حماس" کے قائدین قبول کریں گے؟ یہ سوال اس لیے جنم لے رہا ہے کہ فلسطین کے حوالے سے تین نظریات پائے جاتے ہیں۔ دنیا کے بہت سے ممالک دو ریاستی حل چاہتے ہیں۔ دو ریاستی حل کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیل کی طرح فلسطین کو بھی، 4/جون 1967 والی سرحد اور حدود و ثغور کے ساتھ ایک مستقل آزاد ریاست تسلیم کیا جائے۔ دوسرا نظریہ یہ ہے کہ صرف اسرائیل نام کی ایک ریاست باقی رہے، فلسطین کو بالکل صفحۂ ہستی سے مٹادیا جائے۔ یہ نظریہ ان لوگوں اور ممالک کا ہے، جو یہودی نواز اور صہیونی خیال ہیں۔ سابق امریکی صدر ٹرمپ اسی نظریہ کا مؤید تھا۔ تیسرا نظریہ یہ ہے کہ صرف فلسطین نام کی ایک آزاد ریاست ہونی چاہیے۔ اسرائیل ایک ناجائز، غیر قانونی اور غاصب ریاست ہے۔ یہودیوں کو عرب کی سرزمین پر، اپنا یہودی ملک قائم کرنے کا کوئی حق نہیں ہے؛ لہذا ہر وہ یہودی جو 1948 کے بعد، یہودی ہونے کی حیثیت سے دوسرے ممالک سے ہجرت کرکے، لاکھوں کی تعداد میں، قابض اسرائیل کی شہریت اختیار کی ہے، انھیں اپنے اپنے وطن واپس جانا چاہیے۔ اسرائیل نے سن 1948 سے آج تک جو کچھ فلسطین کی مبارک سرزمین پر کیا، وہ چوری، غصب اور ظلم و بربریت کی بدترین مثال ہے۔ اس نظریہ کا حامی ہر انصاف پسند، حق گو، منصف مزاج اہل قلم، مورخین و مفکرین اور فلسطین کے اصل باشندے ہیں۔ غزہ کی پٹی پر حکمرانی کرنے والی جماعت: "حماس" بھی اسی نظریہ کی حامی ہے۔ اسی لیے یہ سوال پیدا ہورہا ہے کہ اگر سعودی عرب کی کابینہ کی تجویز منظور ہوجاتی ہے؛ تو کیا فلسطینی عوام اور "حماس" کے قائدین اسے قبول کریں گے؟ فلسطین کے حوالے سے سابق امریکی صدر ٹرمپ نے "صدی کی ڈیل" کے تحت جو تجویز پیش کی تھی اور جس طرح کھلے عام ناجائز اسرائیلی ریاست کی حمایت کی تھی، شاید اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ اس صدی کی ڈیل کا مطلب ہی تھا کہ فلسطین کو صفحۂ ہستی سے مٹادیا جائے۔ ٹرمپ کا دوسرا منصوبہ "ابراہم اکورڈ" یا "ابراہیمی معاہدہ" تھا۔ اس کے بعد فلسطین کے حوالے سے حالات مزید بدتر ہونے لگے اور جدھر بھی دیکھا جائے، ادھر منفی پہلو ہی غالب نظر آرہا ہے۔ "ابراہم اکورڈ" کے تحت متحدہ عرب امارات، بحرین، مراکش وغیرہ نے اسرائیل کے ساتھ کھلے عام سفارتی تعلقات قائم کیے۔ ان ممالک نے اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم کرتے وقت، فلسطین کے مستقبل کے بارے میں، ایک جملہ بھی کہنا گوارہ نہیں کیا۔ کچھ مسلم ممالک کے پہلے سے ہی اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات ہیں۔ اب وہ ممالک جن کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات نہیں ہیں، وہ شاید اندر اندر گھٹن محسوس کر رہے ہیں۔ ان کے گھٹن محسوس کرنے کی وجہ مبینہ طور پر یہ ہے کہ وہ اسرائیل کے ٹیکنالوجی کے میدان میں، بڑھتے قدم سے فائدے نہیں اٹھا پا رہے ہیں۔ وہ ممالک چاہ کر بھی اسرائیل سے اسلحے نہیں خرید سکتے ہیں۔ کچھ ممالک اسرائیل سے سفارتی تعلقات کے بدلے میں، امریکہ سے سلامتی کے شعبے میں، کچھ مخصوص ضمانتوں کے خواہش مند ہیں۔ ان مختلف اغراض و مقاصد کے تحت، کچھ مسلم ممالک اسرائیل سے خفیہ طور پر تعلقات بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کچھ ممالک اپنے تعلقات کے ساتھ ساتھ، فلسطین کے بارے میں بھی بات چیت کرتے رہے ہیں، جس میں سرفہرست سعودی عرب ہے۔ ان حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے، اگر سعودی عرب والی تجویز منظور کرلی جاتی ہے؛ تو فلسطینی عوام اور "حماس" وغیرہ کو فی الحال اسے قبول کرلینا چاہیے۔

کتاب 'ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کا دور' پر ایک نظر

تحریر: محمد مصطفی، سینئر صحافی روزنامہ ملاپ، نئی دہلی

زیر تبصرہ کتاب 'ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کا دور' محترم شعیب الرحمن عزیز کی پہلی کاوش ہے۔ اس موضوع پر اتنی مختصر اور جامع کتاب اب تک نظروں سے نہیں گزری ہے۔ اس کتاب کو مدارس کے نصاب میں شامل کر کے ہماری بھولی بسری تاریخ کو نونہال قوم کے دل و دماغ میں ازبر کرایا جا سکتا ہے۔

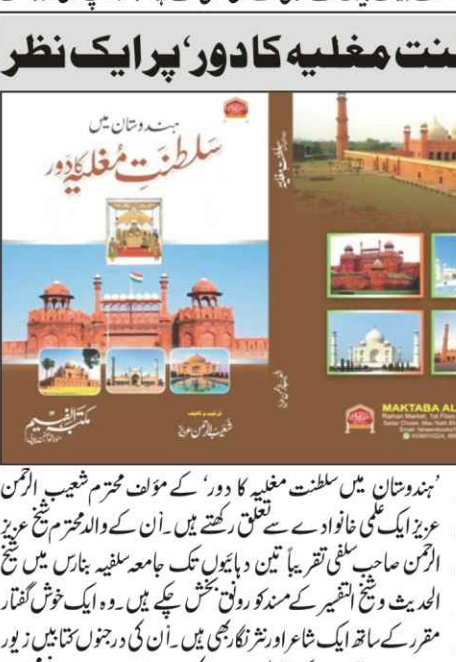

آج جب کہ ہندوستان میں مسلمانوں اور مغلوں کی تاریخ کو مسخ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے، بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ سرکاری مشنریاں ہی ہماری تاریخ کو مٹانے کے درپے ہیں تو بیجا نہ ہوگا۔ مغل حکمرانوں کے خلاف نفرت کے بیج بونے کی ہر طرف کوشش ہورہی ہے۔ سی بی ایس سی اور یونیورسٹی سطح کی نصابوں سے مغل حکمرانوں کے مضامین نکالے جارہے ہیں اور اس کی جگہ پر آر ایس ایس نواز تاریخ دانوں کی کتابیں پڑھائی جانے لگی ہیں جس میں مغل حکمرانوں کے خلاف منفی باتیں تحریر ہیں۔ ایسے پر آشوب ماحول میں ہمارے مدارس و مکاتب کے طلباء کیلئے مسلمانوں اور مغل حکمرانوں کی صحیح تاریخ سے روشناس کرانے کی یہ کتاب ایک اچھی کوشش ہے۔ اگر صاحب کتاب کی محنت اور جذبے کو سراہا گیا تو آنے والے وقت میں مؤلف موصوف سے اس سے بھی بڑے کام لیے جاسکتے ہیں۔

مغلوں کی تاریخ کو ہندوستان کیسے بھلا سکتا ہے، جس دور کی مثالیں تاریخ کی کتابوں میں بھری پڑی ہیں۔ یہی وہ دور تھا جب ہندوستان 'سونے کی چڑیا' کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ہندوستانی کرنسی پوری دنیا میں سب سے مہنگی تھی۔ سونے اور چاندی کے سکے اسی دور کی مرہون منت ہیں۔ اُس دور کی معیشت پر مزید معلومات کیلئے اس کتاب میں درج 'مغلیہ دور میں ہندوستانی معیشت' صفحہ نمبر ۲۴ تا ۲۹ کا مطالعہ کریں۔ علاوہ ازیں مغلوں کے دور میں عدل و انصاف کی مثالیں دی جاتی تھیں۔ رعایا کو صرف رعایا کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ ہندو، مسلمان، سکھ یا عیسائی کے عینک سے نہیں دیکھا جاتا تھا۔ مظلوموں کی فریادیں سنی جاتی تھیں اور ظالموں کے خلاف سخت فیصلے کئے جاتے تھے۔ مغل حکمران رعایا کی خبر گیری کیلئے راتوں کو گشت کرتے تھے۔ مغلیہ دور حکومت میں بڑے بڑے عہدے پر غیر مسلم فائز تھے۔ اورنگزیب عالمگیر کے دور اقتدار میں غیر مسلموں کو نہ صرف بڑے بڑے عہدے حاصل تھے بلکہ کئی غیر مسلم ان کی فوج کے اعلیٰ عہدوں پر متمکن تھے۔

'ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کا دور' کے مؤلف محترم شعیب الرحمن عزیز ایک علمی خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اُن کے والد محترم شیخ عزیز الرحمن صاحب سلفی تقریباً تین دہائیوں تک جامعہ سلفیہ بنارس میں شیخ الحدیث و شیخ التفسیر کے مسند کو رونق بخش چکے ہیں۔ وہ ایک خوش گفتار مقرر کے ساتھ ایک شاعر اور نثر نگار بھی ہیں۔ اُن کی درجنوں کتابیں زیور طباعت سے آراستہ ہو کر مقبول عام ہو چکی ہیں۔ میں اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ میں بھی ان کا شاگرد ہوں۔ مؤلف کے بڑے بھائی حافظ سعید الرحمن عزیز سلفی صاحب جو راجستھان میں درس و تدریس سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بھی اب تک کئی کتابیں تالیف کی ہیں، جس میں مسئلہ آمین بالجہر (۲) بڑے جانور کے عقیقہ کی شرعی حقیقت (۳) پیدل سفر حج (۴) خطیب کا عصا لینا (منتخب دعائیں) وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ مؤلف کے دوسرے بڑے بھائی محترم مطیع الرحمن عزیز بھی ایک کہنہ مشق صحافی ہیں اور روزنامہ 'پیغام مادر وطن' کے پرنٹر و پبلیشر اور مالک ہیں۔ ان کے مضامین و خبریں آئے دن اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ انہوں نے بھی ایک بہت ہی وقیع اور مستند کتاب تالیف کی ہے جو ہیرا گروپ آف کمپنیز کی مالکہ عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ صاحبہ کی زندگی اور اُن کی کمپنی پر مبنی ہے۔ اس کتاب کا نام 'جذبہ شاہین، ڈاکٹر عالمہ نوہیرا شیخ' ہے۔ یہ کتاب بہت ہی ضخیم ہے۔ محترم نے تقریباً دو سال کی محنت شاقہ کے بعد تیار کی ہے۔ اس کتاب کے دو ایڈیشن شائع ہو کر مقبول عام و خاص ہو چکے ہیں۔ ایسے علمی خانوادے سے 'ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کا دور' کے مؤلف برادرم شعیب الرحمن عزیز کا تعلق ہے۔ اس علمی خانوادے سے صرف تعلق ہی ایک سند کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لئے مؤلف کے بارے میں مزید لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے اُمید کہ یہ کتاب جو مکتبہ الفہیم مئوناتھ بھنجن سے شائع ہوئی ہے۔ ہر خاص و عام میں مقبولیت کے نئے جھنڈے گاڑے گی۔ ان شاء اللہ

بی جے پی کی زمین کھسک چکی ہے

اعظم شہاب

کہا جاتا ہے کہ جب وقت خراب چل رہا ہو تو اونٹ پر بیٹھے انسان کو بھی کتا کاٹ لیتا ہے۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی کی کھسکتی زمین کا اندازہ ہوتے ہی ایسا لگتا ہے کہ اس گودی میڈیا نے بھی آنکھ دکھانا شروع کر دیا جو بی جے پی اور پردھان سیوک کی تعریف و توصیف کو ہی اپنا فرضِ منصبی سمجھتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا گروپ کے ٹائمز ناؤ اور نو بھارت ٹائمز نے مدھیہ پردیش کا ایک امکانی سروے پیش کیا ہے جس میں کانگریس کو بی جے پی سے زیادہ سیٹیں دی ہیں۔ گوکہ اسی کے ساتھ راجستھان کا بھی سروے پیش کیا گیا جس میں کانگریس کی شکست بتائی گئی ہے، لیکن مدھیہ پردیش میں حق نمک خوری ادا کرتے ہوئے اس نے کانگریس و بی جے پی کے درمیان کانٹے کی ٹکر بتائی ہے۔ حالانکہ زمینی حقائق پر نظر رکھنے والے نہ صرف اس سے انکار کرتے ہیں بلکہ بی جے پی کی حالت اس سے کہیں زیادہ خراب بتا رہے ہیں جو سروے میں بتائی گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر اس سروے کو بی جے پی کے حق میں ماحول سازی کی ایک کوشش بتائی جا رہی ہے، کیونکہ سروے کا نتیجہ اس بات کی وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے کہ یہ صورت حال 20 ستمبر تک کا ہے، بی جے پی نے اپنی پالیسی 27 ستمبر کے بعد تبدیل کی ہے جس کے بعد حالت بی جے پی کے حق میں موافق ہوئے ہیں۔ یعنی بی جے پی نے اپنی دوسری فہرست میں جس طرح مرکزی وزیر و ممبرانِ پارلیمنٹ کو اسمبلی کا الیکشن لڑنے کے لیے اتارا ہے اس نے بی جے پی کی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے۔ جبکہ یہ بات اپوزیشن ہی نہیں بلکہ ایم پی کی عوام بھی اچھی طرح سمجھ رہی ہے کہ یہ بی جے پی کی کمزوری کی ایک بڑی علامت ہے جس نے اس کو بری طرح خوفزدہ کر دیا ہے۔ اسی خوفزدگی کی وجہ سے اس نے مرکزی لیڈروں کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ گویا سروے میں بی جے پی کی ہزیمت کو پیش کرتے ہوئے بی جے پی کے لوگوں کو اس بات کی تسلی بھی دی گئی ہے کہ 27 ستمبر کے بعد صورت حال تبدیل ہوئی ہے جو بی جے پی کو کامیاب کر سکتی ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشیں رہے کہ انتخابی سروے کرنے والے ادارے یا ایجنسیوں کا بھی ایک رجحان ہوا کرتا ہے، جس کا اثر سروے کے نتیجے پر بھی پڑتا ہے۔ سروے میں عوام کا جو رجحان سامنے آتا ہے اس کا موازنہ وہ اپنے رجحان سے کرتے ہیں۔ اگر وہ ان کے موافق ہوتا ہے تو پھر تو وہ عوامی طور پر پیش کر دیتے ہیں، لیکن اگر وہ خلاف ہوتا ہے تو پھر دستیاب اعداد و شمار کا وہ اپنے رجحان کے مطابق تجزیہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر سروے کرنے والا کوئی ادارہ 'اے' کے حق میں ماحول سازی کرنا چاہتا ہے اور نتائج اس کے خلاف آجائیں تو وہ 'اے' کے حوصلے کو برقرار رکھنے کے لیے اسے سخت مقابلے کی پوزیشن میں دکھائے گا۔ یہی کچھ ٹائمز ناؤ اور نو بھارت ٹائمز کے اس سروے میں نظر آرہا ہے کہ بی جے پی کو کم سیٹوں کے ساتھ بھی مقابلے میں دکھایا جا رہا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ سروے میں بی جے پی کی جو پوزیشن دکھائی گئی ہے، حقیقی صورت حال اس سے بہت مختلف ہے۔ سروے میں مدھیہ پردیش میں بی جے پی کو کم سے کم 102 اور زیادہ سے زیادہ 110 سیٹیں، کانگریس کو کم سے کم 118 اور زیادہ سے زیادہ 128 سیٹیں جبکہ دیگر کو 02 سیٹیں دی گئی ہیں۔ یعنی بی جے پی کو اگر زیادہ سے زیادہ سیٹ ملتی ہے اور کانگریس کو کم سے کم ملتی ہے تو بھی بی جے پی کو کانگریس سے 8 سیٹیں کم ہی ملیں گی۔ اس لحاظ سے بی جے پی مدھیہ پردیش میں ہار رہی ہے اور کانگریس جیت رہی ہے۔ لیکن اسی کے ساتھ اگر ووٹ شیئر کا بھی تجزیہ کیا جائے تو ہار جیت کا یہ تفاوت کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے اور اس میں سروے کرنے والے ادارے کی بددیانتی بھی سامنے آجاتی ہے۔ سروے میں بی جے پی کو 8.42 فیصد ووٹ ملتے ہوئے دکھایا گیا ہے جبکہ کانگریس کو 8.43 فیصد اور دیگر کو 40.13 فیصد۔ یعنی کانگریس کو بی جے پی سے ایک فیصد زائد ووٹ مل رہا ہے۔ اس ایک فیصد ووٹ شیئر کو 18 سیٹوں میں تبدیل کیا گیا ہے جبکہ کل 230 سیٹوں میں یہ ایک فیصد 25 سے 30 سیٹوں کا اثر ڈال سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس نے یہ کہتے ہوئے اس سروے کو سرے سے خارج کر دیا ہے کہ ہم اس سے زائد سیٹیں جیت رہے ہیں۔ مدھیہ پردیش کی زمینی سچائی کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر ٹائمز ناؤ و نو بھارت ٹائمز کے اس سروے پر غور کیا جائے تو یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ یہ بی جے پی کی ڈوبتے کشتی کو تنکے کا سہارا دینے کی کوشش ہے۔ لیکن ایسے تنکے کا بھلا کیا فائدہ جو خود ہی ڈوبتی کشتی کا مرہون منت ہو۔ لیکن اسی کے ساتھ اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سروے کے نتائج حتمی نہیں ہوتے۔ اس سروے میں جن لوگوں نے اپنی رائے دی ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ انہوں نے صد فی صد اپنا مافی الضمیر بیان ہی کیا ہو۔ ایسی صورت میں تو اس کے مشکوک ہونے کا امکان مزید بڑھ جاتا ہے جب سروے کرنے والے ادارے کا رجحان سب پر عیاں ہو۔ اس لیے سروے پر اعتبار کرنے کے بجائے اگر عوام کے اس رویے پر ایک نظر ڈالیں جس کے نتیجے میں پردھان سیوک صاحب اپنے یوٹیوب چینل کو سبسکرائب کرنے کی اپیل کرتے ہیں تو صورت حال مزید واضح ہو جائے گی۔ پردھان سیوک کی اپیل اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگوں کا ان سے موہ بھنگ ہو چکا ہے اور بدقسمتی سے مدھیہ پردیش کی کمان پردھان سیوک صاحب کے ہاتھوں میں ہے۔

(یہ مضمون نگار کی ذاتی رائے ہے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

جمعیۃ علماء شاخ سلوڑ کے زیر اہتمام اڑن گاؤں میں جلسہ اصلاح معاشرہ

اورنگ آباد ۔ 3/اکتوبر (پریس ریلیز) آج یہاں اڑن گاؤں میں جمعیت علماء شاخ سلوڑ ضلع اورنگ آباد کے زیر اہتمام حافظ نذیر احمد صاحب (صدر جمعیۃ علماء شاخ سلوڑ) کی صدارت میں اصلاح معاشرہ وسیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے کا انعقاد عمل آیا، اولا مکتب جمال القرآن جامع مسجد اڑن گاؤں کے طلباء وطالبات نے مختصراً تلاوت ونعت اور دیگر دینی معلومات کی شکل میں جلسہ کا آغاز کیا اور شاندار پروگرام پیش کیا، بعدہ مقرر خصوصی مولانا محمد شہزاد جامعی صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء شاخ سلوڑ) نے جمعیۃ علماء کا تعارف اور اصلاح معاشرہ کے عنوان پر شاندار انداز میں خطاب کیا مولانا موصوف نے اپنے بیان میں نشہ، زنا و بدکاری، شادی میں بے جا رسومات وغیرہ جیسے عناوین پر عام فہم انداز میں گفتگو کی ۔واضح رہے گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی نگرانی میں موجودہ ارتدادی فتنوں سے عوام کو محفوظ رکھنے، تباہ کن برائیوں سے بچانے اور معاشرے کی اصلاح و منکرات پر نکیر اور ان کے سدباب کے لئے حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی قیادت میں صوبے بھر میں اصلاح معاشرہ وسیرۃ النبی ﷺ مہم چلائی جارہی ہے اور عوام میں بیداری پیدا کی جارہی ہے، اسی سلسلے میں علاقہ مرہٹواڑہ میں 6/اکتوبر سے 15 اکتوبر تک مرکزی اجلاس منعقد کئے جائیں گے، پروگراموں کی تیاری کے لئے مولانا معزالدین فاروقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) اور جناب عبد الروف انجینئر صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) کے مشورے ضلع اورنگ آباد کے مختلف شہروں، تعلقوں اور قصبات میں ذمہ داران دورہ کررہے ہیں اور چھوٹے بڑے پروگرام منعقد کرکے معاشرہ کی اصلاح کا کام کررہے ہیں ۔اس موقع پر جناب حافظ زید صاحب (امام وخطیب ام مکتوم مسجد سلوڑ) نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر بہت ہی اچھے انداز میں گفتگو کی، آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک چند واقعات سنائیں، سیرت طیبہ سے ہمیں کیا سبق سکھنا چاہیے اس کی طرف توجہ دلائی، سیرت کا پیغام سنایا، دونوں مقررین نے اپنے خطابات میں بہت شاندار نقوش چھوڑے، حتی کہ مجمع وقت کی تنگ دامانی کا شکوہ کرتے ہوئے مجلس سے پیاسا اٹھا، اخیر میں صدر محترم نے تمام ذمہ داران کی حوصلہ افزائی کی، گاؤں والوں کی محنت کو سراہا، اور صدر محترم کی دعا پر مجلس کا اختتام عمل آیا، جلسے کی نظامت مفتی صابر صاحب حنفی نے کی ۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں، مفتی صابر صاحب حنفی، مولانا قیصر صاحب، حافظ ابراہیم صاحب، حافظ ابوذر، حافظ عمران صاحب، یوسف بھائی، مجاہد بھائی، عمران بھائی، اور دیگر ذمہ داران نے بہت اچھی محنت کی، صدر محترم نے پروگرام کو بہت سراہا، اللہ تعالی ایسی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرما کر ہمارے معاشرہ کی اصلاح فرمائیں اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق زندگی گزارنے کی ہم سب کو توفیق عطا فرمائے ۔آمین یا رب العالمین ۔شہر سلوڑ جمعیت کے ذمہ داران میں سے نائب صدر حاجی اسحاق باغبان، جنرل سکریٹری دیشمکھ غلام حسین، مولانا معین صاحب نے شرکت کی اور پروگرام کو کامیاب بنانے میں ہر ممکن تعاون کیا۔

بیٹیوں کو درگور سے بچا کر گود میں پہنچانے والے ہمارے نبیؐ : اشرف النساء

جلگاؤں: (عقیل خان بیاولی) انجمن الخدمت خلق کے زیر اہتمام کے اردو گرلز ہائی سکول اینڈ جونیئر کالج میں سیرت النبی وتقسیم انعامات کے پروگرام عالمہ اشرف النساء اہلیہ مفتی افضل خان کی صدارت میں اختتام پذیر ہوا، اس موقع پر اپنے صدارتی خطاب میں موصوفہ نے طالبات کو حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں سے آپ سلم کے اخلاق حسنہ اور آپ کی سماجی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہر دور میں اللہ کے نبی کے اخلاق ہی مشعل راہ ثابت ہونگے اور کہا کہ آپ کی بعثت سے پہلے بیٹیوں کو زندہ درگور کیا جاتا تھا آپ نے دنیا کو سکون کی سانس دلائی اور جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر علم کے اجالوں سے نوازہ نیز نکاح کو آسان کرنا، خواتین کا پردہ کرنا اور غیر مذہبی رسومات سے پرہیز کرنا کی طرف متوجہ کیا۔صدر مدرسہ تنویر جہاں شیخ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں خواتین کو کمتر سمجھا جاتا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد خواتین کی حالت زار کو بہتر کیا اور خواتین کو معاشرے میں باوقار مقام اور حقوق عطا کیے۔ تمہیدی کلمات حوریہ شیخ نے ادا کئے جماعت نہم کی طالبہ ام کلثوم نے تلاوت قرآن پاک کیا، آیات کا ترجمہ جماعت یاذدہم کی اربینہ مشاق نے پیش کئے ۔نہم کی طالبہ مصباح سکندر کھاٹک اور ساتھیوں نے حمد پڑھی اور ششم جماعت کی طالبات زنیرہ شاہد خان اور ساتھی نے نعت خوانی کیں ۔سیرت النبی پر تقریر میں جماعت نہم الف کی طالبہ حریم فاطمہ ان کے بعد مکالمہ جماعت یاذدہم کی طالبہ شینم جاوید اور نہم ب کی طالبہ مصیرہ وسیم نے پیش کیا۔ یاذدہم سے ارم اسلم خان اور ہشتم ب سے شاکیرہ التمش باغبان نے نعت پاک پیش کیں، اسی طرح نہم ب کی طالبہ گلفشہ شیخ اور جماعت پنجم سے مصیرہ بی محمد رضوان نے تقاریر پیش کئے ۔اسی کے ساتھ معہد ملت کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی 8 طالبات کو عمدہ انعامات بدست صدر صاحبہ، صدر مدرسہ اور ماتا پالک سنگھ کمیٹی کے کارکنان کے ہاتھوں دیئے گئے۔ پروگرام میں حمد خوانی، نعت مبارکہ، تقاریر پیش کرنے والی طالبات کو بھی حوصلہ افزائی اور عمدہ کارکردگی کے عوض انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے شعبہ ثقافت کی استانیہ نازیہ شیخ اور رضوانہ سید نے محنت کی اور جماعت یاذدہم کی حوریہ خلیل شیخ اور ارم اسلم خان نے عمدہ نظامت کیں۔

13/ویں آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کی پُر جوش تیاریاں

اورنگ آباد: فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشنس (فیم) اور آل انڈیا ایجوکیشنل موومنٹ کے اشتراک سے 14 اور 15 اکتوبر 2023ء کو اورنگ آباد میں 13 ویں آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔اس دو روزہ کانفرنس کا افتتاحی اجلاس تاپڑیہ ناٹیہ گرہ، نرالا بازار، اورنگ آباد میں جبکہ بقیہ سارے اجلاس مولانا آزاد ریسرچ سینٹر، مجنوں ہل، اورنگ آباد میں ہوں گے۔ دوران کانفرنس نئی تعلیمی پالیسی کے تحت درپیش جدید چیلنجز، اقلیتوں کا تعلیمی مؤقف، درپیش مسائل اور امکانات جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔اس تعلیمی کانفرنس کے عارضی دفتر پر کانفرنس کی تیاری دیکھ کر مولانا محفوظ الرحمن فاروقی نے بارگاہِ الٰہی میں دست دراز کرکے کانفرنس کی کامیابی کے لئے دُعا کی۔اس موقع پر مولانا محفوظ الرحمن فاروقی کے علاوہ ڈاکٹر دوست محمد خان، خالد سیف الدین (جنرل سکریٹری فیم)، محمد وصیل (سکریٹری مینیجمنٹ کمیٹی)، ڈاکٹر سلیم محی الدین (سکریٹری ورکنگ کمیٹی)، شیخ ظہور خالد (صدر مسلم گریجویٹس فورم)، شیخ صبور خالد (ایونٹ سکریٹری)، خان جمیل احمد (ضلع صدر فیم)، ابوبکر رہبر (سکریٹری میڈیا سیل)، قاضی محمد ضیاء الحق (ایونٹ کوآرڈینیٹر)، سید سعید احمد (پونا)، ڈاکٹر محمد ابراہیم، اختر خان لالہ (ممبر ورکنگ کمیٹی)، سید کامل (ممبر ورکنگ کمیٹی)، سمیر پٹھان (ممبر ورکنگ کمیٹی)، شعیب صدیقی (ممبر ورکنگ کمیٹی)، خان جنید احمد (ممبر ورکنگ کمیٹی)، محمد وسیم اکرم (ممبر ورکنگ کمیٹی)، شاہ رخ خان (ممبر ورکنگ کمیٹی) موجود تھے۔

لاہور میں خاتون اور اس کی بیٹی کا وحشیانہ قتل

لاہور۔ 3/اکتوبر۔ایم این این۔لاہور میں ایک خاتون اور اس کی 20 سالہ بیٹی کو ان کے گھر میں تیز دھار چیز سے قتل کر دیا گیا ہے۔ پاکستانی نیوز چینل اے آروائی نے یہ اطلاع دی۔ تفصیلات کے مطابق واقعہ فیکٹری ایریا میں پیش آیا۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 50 سالہ شکیلہ اور 20 سالہ علیشا کے نام سے ہوئی ہے۔ اے آروائی نیوز کے مطابق پولیس اور فرانزک ٹیمیں فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔ پولیس حکام نے انکشاف کیا کہ لاشیں گھر کے اوپری حصے سے ملی ہیں۔ دونوں کو قتل کرنے کے لیے استعمال ہونے والی تیز دھار چیز کو فرانزک کے لیے بھجوا دیا گیا ہے اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملہ

سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کمرہ عدالت میں رونے لگی

خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین کا 313/ کا بیان درج کر رہی ہے

ممبئی 3/اکتوبر: مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملے میں آج ملزمین کے بیانات کا اندراج شروع ہوا جس کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن پارلیمنٹ اور اس مقدمہ کی کلیدی ملزمہ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر جذباتی ہو کر رونے لگی اور اس نے عدالت سے گذارش کی کہ عدالت اسے زخمیوں کی تفصیلات بتانے کی بجائے اس سے مختصر سوالات پوچھے جس پر خصوصی جج نے انہیں کہا کہ عدالت سی آر پی سی کی دفعہ 313 / کے تحت بیانات کا اندراج کر رہی ہے اور جیسا گواہان کی گواہی میں آیا ہے اس کے مطابق ہی سوالات پوچھے جارہے ہیں۔ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے جذباتی ہونے کی وجہ سے خصوصی جج نے عدالتی کارروائی کچھ وقت کے لیئے روک دی تھی ۔بھگوا کرتے پہنے ہوئے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر اس کے معاونین اور وکلاء کے ہمراہ خصوصی این آئی اے عدالت میں وقت مقررہ پر پہنچ گئی تھی، دیگر ملزمین بھی آج عدالت کی سخت ہدایت کے بعد وقت مقررہ پر اپنے وکلاء کے ساتھ حاضر تھے ۔خصوصی این آئی اے جج اے کے لاہوٹی نے آج ملزمین سے بم دھماکہ میں زخمی ہونے والے اور زخمیوں کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کی گواہی کی بنیاد پر ساٹھ سوالات پوچھے جس کا جواب ملزمین یہ کہتے ہوئے دیا کہ انہیں کچھ پتہ نہیں یا انہیں کچھ نہیں کہنا ہے ۔خصوصی جج نے ملزمین کو انگریزی، ہندی اور مراٹھی میں سوالات سمجھائے اور ان سے صفائی مانگی ۔ملزمین کو میڈیکل اصطلاحات ہندی اور مراٹھی میں سمجھانے عدالت کو وقت لگا لیکن عدالت نے ملزمین کو ان کی زبان میں ہر سوال کو سمجھایا اور پھر ان سوالات پر ان کے جوابات لیئے ۔کمرہ عدالت آج دفاعی وکلاء، ملزمین اور ان کے معاونین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر سے عدالت نے صبح کے سیشن میں سوالات کیئے جبکہ دیگر ملزمین سے دوپہر کے سیشن میں بھی سوالات کیئے۔ ساٹھ سوالات مکمل ہونے کے بعد عدالت آج کی عدالتی کارروائی کا اختتام کیا اور معاملے کی سماعت کل تک کے لیئے ملتوی کردی ۔اس دوران عدالت میں خصوصی سرکاری وکیل اویناس رسال، جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے بم دھماکہ متاثرین کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ اعجاز شیخ و دیگر موجود تھے۔ واضح رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے، سمیر کلکرنی، اجئے راہیکر، کرنل پرساد پروہت، سدھاکر دھر دویدی اور سدھاکر چترویدی کے خلاف قائم مقدمہ کی سماعت روز بہ روز کی بنیاد پر جاری ہے۔ 323 سرکاری گواہان کے بیانات کے اندراج کے بعد عدالت نے ملزمین کے 313 کے بیانات کا اندراج شروع کر دیا ہے۔

مسلم مشاورتی کونسل تلنگانہ کا قیام، میڈیا پلس آڈیٹوریم پر مسلم قائدین اجلاس، اتحاد امت وقت کی اہم ترین ضرورت شرکاء اجلاس کا تاثر

حیدرآباد: اتحاد ملت کا دوسرا اجلاس میڈیا پلس آڈیٹوریم پر منعقد ہوا۔اجلاس کا آغاز مولانا خالد محمد ندوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔جناب عبدالمجید شعیب نے کلیدی گفتگو کی، موصوف نے اپنی گفتگو میں اجلاس کا مقصد بتاتے ہوئے کہا کہ اس اجلاس کا مقصد یہی ہیکہ امت مسلمہ متحد ہوجائے، آپسی اختلافات کو دور کریں اور ایک جسد واحد بن جائیں، موصوف نے حدیث شریف کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مومنوں کی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت ومودت اور باہمی ہمدردی کی مثال جسم کی طرح ہے کہ جب اس کا کوئی عضو تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ یہ اجلاس درحقیقت اس بات کی مشترکہ اور سنجیدہ کوشش ہے کہ ہم اپنی ملت کے تمام امور و معاملات میں باہم مشاورت کریں اور جن امور و معاملات کا تعلق ملت اور ملک کے تمام افراد سے ہو ان سے متعلق ہمارا موقف مشترکہ ہو اور سب ملکر اس پر عمل کریں۔ یہ فورم کسی جبر اور دباؤ بغیر ملت کے تمام اندرونی و بیرونی معاملات کو آپس میں مل بیٹھ کر حل کرے اور سلسلہ میں وسیع تر مشاورت کی فضا کو عام کریگا۔ہم انتشار کا شکار نہ ہوں، ہمارا موقف الگ الگ نہ ہو، ہمارے شخصی گروہی جماعتی و مسلکی ترجیحات کے بالمقابل امت مسلمہ کا وسیع تر مفاد پیش نظر رہے، سب ملکر امت کو درپیش چیلنجس کا مقابلہ کریں، نوجوان دین سے ناواقف ہیں، اخلاقی بگاڑ عام ہوتا جارہا ہے، ہمارا معاشرہ انحطاط کا شکار ہے، امت کو اپنی شناخت کا سنگین خطرہ لاحق ہے، مختلف فتنے سر اٹھا رہے ہیں، ہماری لڑکیوں کو منظم طریقے سے ارتداد کا شکار بنایا جارہا ہے، ہمیں اپنے تحفظ سے آگے بڑھ کر اس ملک کو تباہی سے بچانے کے لئے قائدانہ رول ادا کرنا ہے، ہمارے دینی ملی سماجی، معاشرتی اور سیاسی امور سے متعلق تمام اجتماعی معاملات میں ایکدوسرے سے وسیع تر مشاورت کے ذریعہ فیصلہ کریں۔اور کوشش کریں کہ تمام مسالک جماعتیں گروہ ادارے اور افراد اس کے مطابق مشترکہ جدوجہد کریں، اس سے ہٹ کر اصلاح دعوت تربیت تزکیہ سے متعلق ہر فرد جماعت ادارہ اپنے طریقہ کار کے مطابق کام کرنے میں آزاد ہے لیکن جن امور و معاملات کا تعلق سب ہے اس میں متحدہ متفقہ اور مشترکہ موقف اختیار کیا جائے۔اجلاس میں مولانا عمر عابدین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد کی کوششیں اسی وقت ممکن ہے جب کہ ایک مشترکہ کاز ہو، ملت متحد ہے لیکن قائدین میں اتحاد نہیں ہے، قائدین میں اتحاد ہونا چاہیے۔مولانا حافظ رفیق احمد نظامی نے کہا کہ ملت کے مشترکہ مسائل پر کام کرنے کے لیے ایک مشترکہ فورم تشکیل دیا جانا چاہیے۔جمعیت اہلحدیث کے رہنما سید حسین احمد مدنی نے کہا کہ اس طرح کے اجلاس کا انعقاد خوش آئند قدم ہے۔ پروفیسر سید جہانگیر نظامی نے کہا کہ ملت کو متحد کرنے کی کوششیں ضرور کامیاب ہوں گی۔مولانا خالد سیف اللہ نائب شیخ الجامعہ نظامیہ نے کہا کہ ملت سے تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے کوشش کرنی چاہیے، اور آئندہ بھی اس طرح کے اجلاس منعقد ہوتے رہنے چاہئے۔ڈاکٹر محمد خالد مبشر الظفر، امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند تلنگانہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امت کی ترقی وترویج کے لئے کامن منیمم پروگرام کی تشکیل 'اسلام اور مسلمانوں سے متعلق غیر مسلم بھائیوں میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنا ضروری ہے۔تعمیر ملت کے جناب ضیاء الدین نیر نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اتحاد امت وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، اس طرح کے اجلاس کا انعقاد اتحاد کی بڑھتا ہوا ایک اہم قدم ہوگا۔جناب اقبال احمد انجینئر نے اپنی گفتگو میں کہا کہ ملت کے مسائل کے حل کے لئے مل بیٹھنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔نظریاتی ٹکراؤ کو نظرانداز نہ کریں اور اس پر بھی ہمیں توجہ دینی ہے۔جناب عامر اللہ خان نے کہا کہ ہمیں یہ پریشانی لاحق ہوتی ہے کہ لوگ ہمارے خلاف ہیں جبکہ ہمیں اس پر غور کرنا ہے کہ دوسرے ہمارے متعلق کیا سوچتے ہیں اور اس کے اسباب کیا ہیں۔اجلاس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ اس کمیٹی کی ایک مستقل شکل ہونی چاہیے، اور ہر ماہ اس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوتے رہے، کن مسائل پر گفتگو ہونا چاہئے اس پر مشورے لئے گئے۔آئندہ کے اجلاس مختلف ہر مرتبہ کسی نہ کسی مکتب فکر کی میزبانی میں ہوں تاکہ اتحاد کی عملی شکل نظر آئے۔اجلاس میں یہ تجویز بھی آئی کہ اس کمیٹی کا ایک نام طے کیا جانا چاہیے، چنانچہ اتفاق رائے سے اس کمیٹی کا نام 'مسلم مشاورتی کونسل تلنگانہ' رکھا گیا۔ اس مشترکہ فورم میں امت کے تحفظ و استحکام کے علاوہ پسماندہ طبقات کے مسائل پر بھی غور ہوگا اور آپسی مشورے سے ایک لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔اجلاس میں ڈاکٹر فاضل حسین پرویز مدیر گواہ ویکلی، مولانا آصف عمری، صدر جمعیت اہلحدیث حیدرآباد وسکندرآباد' مولانا رکن الدین ندوی سکریٹری وفاق العلماء تلنگانہ' مولانا خرم جامعی و دیگر بھی شریک تھے۔ڈاکٹر شیخ محمد عثمان نے تمام علماء و دانشوران کا اجلاس میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

چین نے تائیوان کی پہلی مقامی آبدوز کا مذاق اڑایا

بیجنگ ۔ 3/اکتوبر۔ایم این این۔تائیوان نے اپنی پہلی دیسی دفاعی آبدوز کی نقاب کشائی کی، جو تقریباً 2,700 ٹن وزنی ہے۔تائیوان اس طرح کی آٹھ آبدوزیں بنانے کا منصوبہ بنا رہا ہے اور چین کی بیان بازی کے باوجود وہ کسی بھی ممکنہ تنازعے میں چین کی فوج کو اہم چیلنج پیش کرے گا۔چین کی وزارتِ قومی دفاع کے ترجمان، سینئر کرنل وو کیان نے تائیوان کے آبدوز پروگرام کو "جوار کو ہیک کرنے کی کوشش کرنے والا جھاڑو" قرار دیا۔انہوں نے اس کوشش کو" احمقانہ بکواس" بھی کہا۔کرنل وو نے کہا کہ، تائیوان جتنے بھی ہتھیار بنائے، وہ "عام رجحان کو روکنے کے قابل نہیں ہوں گے۔قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے پیپلز لبریشن آرمی کے پختہ عزم، مضبوط ارادے اور مضبوط صلاحیتوں کو متزلزل کرنا۔تائیوان کے پہلے آئی ڈی ایس کا نام ہائی کُن رکھا گیا تھا، اور یہ ڈیزائن روایتی ہے جیسا کہ آبدوز بنانے کی ملک کی پہلی کوشش کے لیے موزوں ہے۔اس ڈیزل الیکٹرک آبدوز کی تعمیر کا آغاز 24 نومبر 2020 کو جہاز ساز کمپنی سی ایس بی سی کارپوریشن کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے بعد ہوا۔یہ کشتی تقریباً 70 میٹر لمبی ہے، اور یہ تائیوان کی پہلی آبدوز ہے جس میں ایکس کی شکل والے رڈرز ہیں۔روایتی کروسیفارم کنفیگریشن کے مقابلے اس طرح کے رڈرز پانی کے اندر بہتر تدبیر پیش کرتے ہیں۔پہلی آئی ڈی ایس کے ہاربر قبولیت ٹیسٹ 1 اکتوبر کو ہونے والے تھے، تقریباً اپریل 2024 کے لیے طے شدہ سمندری ٹرائلز سے پہلے۔آبدوز پروگرام کے سربراہ ریٹائرڈ ایڈمرل ہوانگ شو کوانگ نے کہا کہ مستقبل میں ہائی کُن کے حوالے کیا جائے گا۔پی ایل اے کے سینئر کرنل وو کو اسی طرح کے مسترد کرنے والے انداز میں، 25 ستمبر کو چینی ٹیبلوئڈ گلوبل ٹائمز میں شائع ہونے والی ایک کہانی نے کہا کہ پی ایل اے نیوی کو داخل ہونے سے روکنے کے لیے تائیوان کی کوئی خواہش بحر الکاہل "جزیرے کا محض ایک وہم ہے جو طاقت کے ذریعے دوبارہ اتحاد کی مزاحمت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

بشریٰ بی بی نے جیل میں عمران خان کو زہر دینے کا خدشہ ظاہر کیا

اسلام آباد۔ 3/ اکتوبر۔ایم این این۔سابق وزیر اعظم عمران خان کو اڈیالہ جیل میں 'زہر' دینے کے خدشے کے پیش نظر سابق خاتون اول بشریٰ بی بی نے جیل میں اپنے شوہر کی سیکیورٹی بڑھانے کے لیے اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔اگست میں عمران خان کو الیکشن کمیشن آف پاکستان میں اثاثوں کا جھوٹا بیان دینے پر تین سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی۔مزید برآں، ایڈیشنل سیشن جج ہمایوں دلاور نے پانچ سال کے لیے نااہلی عائد کر دی، جس سے ان کے آئندہ عام انتخابات میں حصہ لینے کے امکانات ختم ہوگئے۔اس وقت عمران خان اڈیالہ جیل میں قید ہیں، جہاں ماضی میں کئی سابق وزرائے اعظم رہ چکے ہیں۔پیر کے روز، بشریٰ نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی، جس کی نمائندگی ان کے وکیل لطیف کھوسہ نے کی، اور جیل میں اپنے شوہر کی حفاظت کے بارے میں اپنے خدشات کا اظہار کیا۔

بیرسٹر عمر کمال فاروقی کی جامنیر آمد پر پرتپاک اعزازی تقریب کا کامیاب انعقاد

جلگاؤں (سعید پٹیل) گذشتہ دنوں بیرسٹر عمر کمال فاروقی کی جامنیر تشریف آوری پر انھیں پر وقار و پرتپاک اعزازی استقبالیہ پیش کیا گیا ۔ ریاست مہاراشٹر کے ضلع اورنگ آباد کے بیرسٹر عمر کمال فاروقی کے اعزاز میں جن نایک فاؤنڈیشن جامنیر نے ایک تعلیمی بیداری اجلاس منعقد کیا جسمیں مختلف معزز شخصیات نے بھی شرکت کی واضح ہو کہ مراٹھواڑا کے پہلے بیرسٹر بننے کے بعد سے بیرسٹر عمر کمال فاروقی صاحب تعلیم بیداری مہم کے تحت پوری ریاست مہاراشٹر کا دورہ کررہے ہیں موصوف کا اس موقع پر مختلف تنظیموں اور سیاسی وسماجی شخصیات کی جانب سے استقبال کیا گیا بیرسٹر صاحب نے اعزازیہ استقبال پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی آنے والی زندگی انسانی فلاح و بہبود کے لیے بسر ہوگی ۔موقع محل کی مناسبت سے جن نائیک فاؤنڈیشن کی تمام سرگرمیوں کے متعلق بیرسٹر صاحب کو گوش گزار کیا گیا۔ بیرسٹر عمر کمال فاروقی نے جن نائیک فاؤنڈیشن کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔نوجوان طبقہ ان کے ساتھ بات کرنے کو بے تاب نظر آرہا تھا۔جامنیر کے جلسے میں اسکول اور کالج کے طلبہ و طالبات بیرسٹر کو سننے کے لیے گھنٹوں بیٹھے رہے بیرسٹر کی تقریر سن کر ان کے خیالات میں نمایاں تبدیلی دیکھنے کو ملی ۔صدر جلسہ رفیق مولانا تھے، جبکہ مہمان خصوصی کریم سالار تھے نظامت کے فرائض تنویر جناب نے بحسن وخوبی انجام دیے اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں اشفاق احمد پٹیل، جمیل خان کیساتھ مبین شیخ، سابق نائب صدر بلدیہ جاوید ملاجی اور سابق رکن بلدیہ ناظم پارٹی نے قابل ذکر تعاون کیا و استقبالیہ تقریب میں جلوہ افروز تھے ۔اس موقع پر شرکاء نے اظہار خیال کیا و صاحب اعزاز کو روشن مستقبل کے لیئے نیک خواہشات کے ساتھ مبارکباد پیش کی ۔رسم شکریہ پر تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

شیندورنی میں رشیدہ نواز فاؤنڈیشن کی جانب سے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و تقسیم انعامات

جلگاؤں (نامہ نگار) شیندورنی جامنیر تحصیل کے شیندورنی کی متحرک و فعال تنظیم رشیدہ نواز فاؤنڈیشن کی جانب سے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا جس میں جامنیر تعلقہ کی ہائی اسکول اور ضلع پریشد اسکول کے درمیان نعتیہ انعامی مقابلہ اور تقریری مقابلہ کا انعقاد 30 ستمبر بروز سنیچر صبح ساڑھے دس بجے باری ہال شیندورنی میں کیا گیا اسی کے ساتھ پروگرام میں شہر ایولہ کے مشہور و معروف خطاط جناب ضیا صاحب کے اردو اور عربی کے خطاطی کے نمونوں کی نمائش کی گئی اس اجلاس کے صدر و مقرر خصوصی مفتی مسعود اختر قاسمی امام وخطیب شاہ جامی مسجد جامنیر تھے اسی طرح مقامی مہمانان میں جناب سنجے دادا گروڑ (سابق ضلع پریشد رکن جلگاؤں ضلع) جناب امرت نام دیو کھلسے (لیڈر بی جے پی)، جناب گوند مرلی دھرا گروال (لیڈر بی جے پی)، ڈاکٹر کلکرنی صاحب (جلگاؤں ضلع سچو) علمائے کرام، اساتذہ اور سیاسی وسماجی شخصیات موجود تھیں نظامت کے فرائض عبد الرحمن سر نے بحسن وخوبی انجام دیے اس موقع پر رشیدہ نواز فاؤنڈیشن کی جانب سے برادران وطن کو اسلامی کتابیں مراٹھی زبان میں دی گئی مہمانان خصوصی میں بی جے پی کے لیڈر جناب گوند مرلی دھرا گروال نے کہا کہ اگر عصمت دری جیسے دلسوز واقعات سے بچنا ہے تو ہمیں اسلامی لباس یعنی خواتین لڑکیوں کو نقاب پہنانا چاہیے جس سے عصمت دری جیسے واقعات میں کمی ہوگی اس موقع پر جلسہ کے صدر مفتی مسعود اختر قاسمی صاحب نے اساتذہ سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ و طالبات کی الفاظ کی درست ادائیگی کریں، ترنم پر توجہ دیں اور اپنے طلباء کو ایک سنہری مستقبل کا تصور کرنے اور ان کی خواہشات کی تکمیل کے لیے ضروری اہلیت حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے طلبہ میں مطالعہ کے تئیں دلچسپی پیدا کریں۔حساس اساتذہ اپنے طرز عمل، اخلاق اور تدریس سے طلباء کا مستقبل سنوار سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو اس بات پر خصوصی توجہ دینی چاہیے کہ ہر طالب علم کی صلاحیت، قابلیت، نفسیات، سماجی پس منظر اور ماحول مختلف ہوتا ہے۔اس لیے ہر بچے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ان کی خصوصی ضروریات، دلچسپیوں اور صلاحیتوں پر زور دیا جانا چاہیے۔تقریری مقابلہ میں اسراء تحریم محسن خان انجمن ہائی اسکول جامنیر نے اول اور زوبیہ بی یعقوب شاہ ملت ہائی اسکول پہور نے دوم مقام حاصل کیا اسی طرح نعتیہ مقابلہ میں محمد سعد ذاکر خان ضلع پریشد اردو لڑکوں کا مدرسہ شیندورنی نے اول مقام، عفیر امسعود زبیری انجمن ہائی اسکول جامنیر نے دوم مقام اور حمیرا ناز اقبال مجاور ضلع پریشد اردو لڑکیوں کا اسکول نے سوم مقام حاصل کیا اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں رشیدہ نواز فاؤنڈیشن کے صدر اکبر خان، نائب صدر سعید خان، سکریٹری شاکر پنجاری، سکندر خان، یوسف خان، رضوان شاہ، شیخ شکور، عرفان خان، عمر خان، عارف میواتی، عارف راجا، جہانگیر شیخ نہاوی، فاروق شفیع، سید زبیر، اسحاق نہاوی، پینٹو قاضی، نثار سر اور دیگر احباب نے محنت کی۔

فلپائن اور اتحادیوں نے ایشیا پیسیفک کشیدگی کے درمیان بحری مشقیں شروع کر دیں

منیلا، 3 اکتوبر۔ایم این این۔منیلا، برطانیہ، کینیڈا، جاپان اور ریاستہائے متحدہ کی افواج نے پیر کو فلپائن کے پانیوں میں دو ہفتے کی مشترکہ بحری مشقوں کا آغاز "طاقت کے مظاہرے" کے طور پر کیا، جو بحیرہ جنوبی چین کے درمیان ہے۔ 1, 800 سے زیادہ شرکاء کے ساتھ [illegible] بحیرہ جنوبی چین [illegible] جاری ہیں۔ [illegible]

اویغور اور شمالی کوریا کے فرار افراد نے چین کے مظالم پر بصیرت کا اشتراک کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 3/اکتوبر۔ایم این این۔چین میں جبری مشقت کے جاری مسئلے کو حل کرنے کے لیے چین سے فرار ہونے والے اویغور اور ایک شمالی کوریائی شہری یہاں اکٹھے ہوئے۔جبری مشقت کے علاوہ، پینل نے خواتین اور بچوں کی اسمگلنگ اور چین اور شمالی کوریا میں مذہبی ظلم وستم کے مسائل پر بات کی۔گلوبل اسٹریٹ ویو نے ایغور ہیومن رائٹس پروجیکٹ کے ساتھ شراکت میں اس تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب کا آغاز عمرکنات کے کوریائی حکومت اور چین میں کام کرنے والی کورین کمپنیوں کے لیے پیغام کے ساتھ ہوا، جس میں چین کے ساتھ نمٹنے کے دوران دونوں اداروں کے لیے اہم تجاویز پر روشنی ڈالی گئی۔انہوں نے کوریائی حکومت پر زور دیا کہ وہ سفارتی تعلقات میں چین کے ایغوروں کے ساتھ برتاؤ پر غور کرے جبکہ چین میں موجود کوریائی کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا وہ ایغور جبری مشقت کے استعمال میں ملوث ہیں۔کنات کا پیغام اس وقت آیا جب کوریائی کمپنیاں اقتصادی اور سیاسی وجوہات کی بنا پر چین سے تیزی سے نکل رہی ہیں۔کوریائی کمپنیاں ماضی میں چینی حکومت کی جانب سے جنوبی کوریا میں ٹرمینل ہائی ایلٹیٹیوڈ ایریا ڈیفنس کے نفاذ کے لیے شدید دباؤ کا شکار رہی ہیں۔جنوبی کوریا میں چین مخالف جذبات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر ملینیلز اور جنرل زیز کے درمیان، جس نے جنوبی کوریا کے موجودہ صدر یون سک یول کی انتخابی جیت میں اہم کردار ادا کیا، جس نے پچھلے پرو کے برعکس، مضبوط امریکہ۔ ریپبلکن آف کوریا تعلقات کا وعدہ کیا تھا۔ٹموتھی چو نے شمالی کوریا پر برطانیہ کے آل پارلیمنٹرین گروپ کی جانب سے بات کی۔شمالی کوریا اور چین میں چار بار قید ہونے والے شمالی کوریا کے فرار ہونے والے چو نے اپنے آبائی وطن سے فرار ہونے کی اپنی ذاتی کہانی شیئر کی اور شمالی کوریا کے لوگوں کی حالت زار کی وضاحت کی۔اس کی گواہی میں چین میں اس کا وقت بھی شامل تھا، جہاں اس نے شمالی کوریا سے فرار ہونے والوں کے خلاف چینی حکام کی بربریت کا مشاہدہ اور تجربہ کیا۔چو نے بعد میں وضاحت کی کہ جب چینی حکام نے اسے شمالی کوریا واپس بھیج دیا تو اسے تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔چو نے کچھ عرصے تک شمالی کوریا کی جیل میں قید رہنے کے بعد بالآخر چین کو ایک اور فرار اختیار کیا۔

پاکستان کی سیکیورٹی فورسز کو 8 سالوں میں ریکارڈ ہلاکتوں کا سامنا

اسلام آباد۔ 3/اکتوبر۔ایم این این۔ پاکستان سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز نے رپورٹ کیا ہے کہ باغیوں کے خلاف لڑائی میں ملک میں سیکیورٹی فورسز کی ہلاکتیں گزشتہ آٹھ سالوں میں اپنی "اعلیٰ ترین سطح" تک پہنچ گئی ہیں۔مرکز کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ نو مہینوں میں پاکستان کے 386 سیکورٹی فورسز کے اہلکار مارے جاچکے ہیں۔ان میں 137 فوجی جوان شامل ہیں۔عرب نیوز نے رپورٹ کیا کہ اگست 2021 میں کابل میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے بعد، پاکستان نے خاص طور پر خیبر پختونخواہ اور بلوچستان صوبوں میں انتہا پسندانہ حملوں میں اضافہ دیکھا ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ماہرین باغیوں کے حملوں میں اضافے اور پاکستان میں سیکیورٹی فورسز کے درمیان ہونے والی ہلاکتوں کی وجہ افغانستان میں طالبان کے دوبارہ سر اٹھانے کو قرار دیتے ہیں۔پاکستانی حکام نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ طالبان کی واپسی نے خیبر پختونخوا میں باغی گروپوں کو حوصلہ دیا ہے اور بلوچستان میں علیحدگی پسندوں کے تشدد کو ہوا دی ہے۔پاکستان سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کے دفاعی اور اسٹریٹجک اسٹڈیز کے ڈائریکٹر محمد علی نے عرب نیوز کو بتایا کہ پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کی ایک بڑی وجہ طالبان کی جانب سے اپنے بین الاقوامی سیکیورٹی وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی ہے۔حال ہی میں، پاکستان اور افغانستان کے حکام نے سیکورٹی خدشات کو دور کرنے کے لیے تعاون کی اہمیت پر زور دیا ہے۔انہوں نے مشترکہ طور پر سیکیورٹی کے ان اہم مسائل کے حل کے لیے مل کر کام کرنے کے لیے کمیٹیوں کے قیام کو ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

سرپرست وزیر گریش مہاجن اور طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف کا

ناندیڑ میں میڈیکل کالج اور اسپتال کا دورہ کر کے جائزہ لیا

بہتری میں کوئی کمی نہیں آنے دی جائے گی، میڈیکل کالج میں آسامیاں فوری طور پر پُر کی جائیں گی

ناندیڑ:3/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ڈاکٹر شنکراؤ چوہان میڈیکل کالج اور اسپتال میں شدید بیمار بچوں کی موت کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ریاستی دیہی ترقی اور پنچایت راج، سیاحت کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن نے طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف کے ساتھ آج دورہ کیا اور معائنہ کیا۔ انہوں نے ناندیڑ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل شدید بیمار مریضوں کا معائنہ کر کے حقائق کو سمجھا۔ اس کے ساتھ ہی ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد کر کے ہدایات دی گئیں۔ ڈاکٹر انہوں نے شنکراؤ چوہان گورنمنٹ کالج کی عمارت میں سینئر سطح کے اجلاس میں جائزہ لیا۔ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان، ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر، ایم ایل سی رام پاٹل راتولیکر، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے شیام سندر شندے، ایم ایل اے موہن انا ہمبرڈے، میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری دنیش واگھمارے، میڈیکل ایجوکیشن کے کمشنر راجیو نواتکر، کلکٹر ابھیجیت راؤت، جوائنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر۔ دلیپ مہیسکر، ڈین ڈاکٹر۔ ایس۔ آر واکوڈے اور سینئر افسران موجود تھے۔ طبی وزیر حسن مشرف اور سرپرست وزیر گریش مہاجن نے اسپتال میں طبی عملے کے مسئلہ کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے کلکٹر کی صدارت میں مقامی طور پر منظور شدہ کلاس 4 کے تقریباً 60 اسٹاف کو فوری طور پر بھرنے کی ہدایت دی۔ اس کے ساتھ ہی میڈیکل کالج اور اسپتال کے لیے تقریباً 130 کلاس 3 اسٹاف کو بھرنے کا عمل سرکاری سطح پر کیا گیا ہے اور وزیر نے کمشنر راجیو نواتکر کو 1 ماہ میں ان کی تقرری کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے سٹیٹ سروس کمیشن کے ذریعے کلاس 1 اور کلاس 2 کی پوسٹوں کو فوری طور پر بھرنے کے لیے فوری کارروائی کرنے کے لیے بھی کہا۔ وزیر حسن مشرف نے واضح کیا کہ ادویات کے لیے فنڈز کی کمی نہیں ہوگی۔ اسلئے ہسپتال کے ناقص انتظامات اور ملازمین کی کمی کو درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے واضح یقین دہانی کرائی کہ اس کی بہتری کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر نے وزیر کی توجہ کالج اور اسپتال کی خراب حالت اور ضلع کے مریضوں کو ہونے والی تکلیف کی طرف مبذول کرائی۔ سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان نے اس میٹنگ میں تجویز دی کہ ضلعی منصوبہ بندی اور ترقیاتی اسکیم کے کچھ فنڈز ادویات کی خریداری کے لیے خرچ کیے جائیں۔ ایم ایل سی رام پاٹل راتولیکر، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے شام سندر شندے، ایم ایل اے ہمبرڈے نے میٹنگ میں مختلف تجاویز دیں۔ 30 ستمبر سے یکم اکتوبر کے درمیان کل 24 شدید بیمار مریضوں کی موت ہوئی۔ ان میں سے 12 نومولود تھے۔ ان میں سے 9 مریضوں کو پرائیویٹ ہسپتالوں سے ریفر کیا گیا۔ یہ حقیقت کہ پیدائش کے وقت وزن میں کمی کی وجہ سے قبل از وقت پیدا ہونے والے ان بچوں کی حالت انتہائی تشویشناک ہے، کالج کے انچارج ڈاکٹر وکوڈے نے میٹنگ میں اسکی معلومات دی۔ دیگر 12 مریض بوڑھے تھے۔ ان کی عمر 70 سے 80 سال تھی۔ انہوں نے بتایا کہ 4 معمر افراد دل کی بیماری کے باعث، 2 معمر افراد مختلف اعضاء کی خرابی کے باعث، 1 بزرگ کی موت زہر پینے سے اور باقی حادثات کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

اردو گھر میں ریاستی سطح کے مثالی معلم ایوارڈ تقریب کا انعقاد

ناندیڑ:3/اکتوبر (راست) ''اُستاد قوم کے معمار ہوتے ہیں'' یہی حُسن خیال رکھنے والی علم دوست شخصیت مرحوم ایڈوکیٹ محمد بہاء الدین صاحب کی یاد میں بانو ایجوکیشن اینڈ ویلفیر سو سائٹی ناندیڑ نیز فروغ اردو سوسائٹی، ناندیڑ کے اشتراک سے ریاستی مثالی معلم ایوارڈ کی باوقار تقریب ۲/اکتوبر بروز پیر شہر کے اُردو گھر میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں بطور صدر رومرٹھواڑہ حلقہ اساتذہ کے رکن اسمبلی جناب وکرم وسنت راؤ کاڑے نے شرکت کی۔ جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر جناب سراج دیشمکھ صاحب، (سابق رکن اسمبلی بیڑ)، جناب محمود صدیقی (آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی مانو حیدراباد)، سمیع صدیقی صاحب (ڈائرکٹر مانو حیدراباد)، محترم مفتی ایوب قاسمی صاحب (خطیب وامام مسجد وزیرآباد)، جناب ڈی۔ بی جامبھرونکر (ممبر کالج ڈیولپمنٹ کمیٹی) نے شرکت کی۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اُس کے بعد اُمیراء فاطمہ (بی ایس سی) کی طالبہ نے اپنی مترنم آواز میں نعت رسول ﷺ مقبول پیش کی۔ بعد ازاں ڈاکٹر محمد بدیع الدین نے تمہیدی کلمات کے ذریعہ پروگرام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے اپنے عزائم کا اظہار کیا کہ انشاءاللہ ریاستی مثالی معلم ایورڈ دینے کا یہ سلسلہ ہر سال جاری رہیگا۔ جانب مسعود علی صاحب نے مرحوم کے تعلق سے اپنے تجربات کا اظہار کیا۔ ریاست بھر سے منتخب شدہ ۱۸/معلمین میں سے ۷/معلمین اور مقامی ۶ معلمین کو ریاستی مثالی معلم ایوارڈ سے نوازہ گیا۔ یہ ایوارڈ جناب صدر اور مہمانان کے ہاتھوں تقسیم کیے گئے۔ اس کے بعد اپنے صدارتی خطبہ میں جناب وکرم کاڑے نے حکومت کی پالیسیوں سے سامعین کو واقفیت دلائی۔ پروگرام میں عمائدین شہر، اساتذہ اکرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جناب محمد انورالدین صاحب کے شکریہ کے ساتھ اس پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔

اردھاپور شہر کے قدیم قبرستان میں نماز جنازہ کے لیے چبوترے کا سنگ بنیاد

اردھاپور (شیخ زبیر) شہر میں قدیم قبرستان میں نماز جنازہ کے لیے چبوترے کے تعمیری کام کا بجٹ منظور ہوا ہے۔ وارڈ نمبر 10 کے کونسلر مقتدر خان پٹھان کے کوششوں سے ہری جھنڈی ملی ہے۔ واضح رہیکہ شہر کہ قبرستان میں کئی برسوں سے نماز کے لیے کوئی منتخب جگہ نہیں تھی۔ لوگ سڑک پر نماز جنازہ ادا کرتے تھے۔ کئی برسوں سے مقامی لوگوں کا مطالبہ تھا کہ نماز جنازہ کے لیے انتظام کیا جائے۔ یہ سنگ بنیاد جماعت اسلامی کے سابقہ صدر جناب سلیمان خان صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر نگر پنچایت کے سی ای اولیش جی پھڑس، صدر پنچایت چھترپتی کانوڑے، نائب صدر بلدیہ مصوّر خطیب، جلیل خان پٹھان صاحب۔ سابقہ رکن ناصر خان، رکن پنچایت شیخ ذاکر، رکن سلیم قریشی، نامدیو سرودے، سوناجی سرودے۔ جمعہ خان پٹھان، ایم آئی ایم کے رکن مرزا شہباز بیگ، پروین دیشمکھ، عتیق الرحمٰن سیو، شیخ رضوان، رکن ماٹے۔ شاہد علی حسینی۔ غوث ملا، مراٹھی پتر کار سنگھ کے صدر فردوس علی حسینی، بی جے پی کے رکن بابو شاہ نگڑے، شہباز خان، مرزا ظفر بیگ، محسن بھائی کانگریس پارٹی کے شہر صدر راجو شیٹے، سید یونس علی، رحمت خان، شیخ جلیل، حفیظ انا، نگر کے ساتھ ساتھ شہر کے کئی ذمہ دار موجود تھے۔ اس موقع پر تعمیری کام کے بجٹ کا خلاصہ کرتے ہوئے شہباز خان نے کہا کہ بجٹ کا پہلا حصہ 374686 روپیئے رہیگا اور چبوترے کا سائز 60x100 ہے۔

عوام کی صحت کے لیے پیسے نہیں ہیں لیکن اشتہارات پر کروڑ و روپے خرچ کرنے کے لیے پیسے ہیں: این سی پی

ممبئی: ریاست کی شندے فڑنویس حکومت کے پاس اشتہارات پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کے پیسے ہیں، لیکن عوام کی صحت اوران کی زندگیاں بچانے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ ناندیڑ کے سرکاری اسپتال میں 24 گھنٹوں میں 24 بے گناہ لوگوں کو اپنی جان گنوانی پڑی ہے، لیکن ریاستی حکومت پر اس دردناک واقعے کا کوئی اثر نہیں ہے۔ یہ باتیں این سی پی کے چیف ترجمان مہیش تپاسے نے کہی ہیں، وہ پارٹی دفتر میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ ناندیڑ ضلع میں 24 لوگوں کی افسوسناک موت پر ملک اور ریاست میں اقتدار پر قابض لوگوں کی جانب سے اظہار افسوس کے طور پر ایک لفظ تک ادا نہیں کیا جا رہا ہے۔ جس کا واضح مطلب یہ ہے کہ مرکز و ریاست جو لوگ برسرِ اقتدار ہیں ان کے حساسیت نام کی کوئی شئے باقی نہیں بچی ہے۔

علامہ اقبال اردو اسکول کے معلم الطاف حسین مثالی معلم کے اعزاز سے سرفراز

ناندیڑ: فروغ اردو بانو ایجوکیشن سوسائٹی کی جانب سے محمد الطاف حسین سر معلم علامہ اقبال اردو اسکول سڑکو، کو ریاستی مثالی معلم کے اعزاز سے نوازنے کی وجہ سے پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر علی جناب سید یونس صاحب سکریٹری میران خان صاحب نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ تمام اساتذہ اور طلبہ کے سامنے سید یونس صاحب نے الطاف حسین سر کی تعلیمی و سماجی خدمات کو اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ سچ ہے کہ سر اس ایوارڈ کے قابل ہے کہ انہیں ریاستی سطح کا ایوارڈ دیا جانا چاہیے تھا الحمدللہ یہ اعزاز انہیں حاصل ہو چکا ہے، واضح رہے کہ یہ ایوارڈ مراٹھواڑا کی معروف شخصیت مرحوم ایڈوکیٹ باہوالدین صاحب کی یاد میں دیا گیا ہے۔ اس موقع پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر عبدالبشیر صاحب، سمیع الدین صاحب، عبدالحفیظ صدیقی صاحب وسیم سر و دیگر معلمات نے دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر الطاف سر نے کہا کہ یہ اعزاز صرف مجھے نہیں ملا بلکہ علامہ اقبال اسکول کے تمام اساتذہ کو ملا ہے اور اسکول کے تمام اساتذہ اس ایوارڈ کے حقدار ہے اس موقع پر انہوں نے اسکول کے سکریٹری میرا خان صاحب صدر جناب سید یونس صاحب عبدالبشیر صاحب ہیڈ ماسٹر طلبہ اور دیگر اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا۔

رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل سخت برہم
سرکاری اسپتال کے ڈین سے بیت الخلاء کی صفائی کروائی

ناندیڑ:3/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ کے وشنوپوری میں واقع سرکاری ہسپتال اور کالج انتظامیہ کی لاپرواہی وعدم توجہ کے باعث اب تک 31 مریضوں کی موت ہوئی ہے جن میں 16 نومولود بھی شامل ہیں۔ زیر علاج مریضوں میں سے 70 بچوں کی حالت تشویشناک اور 42 کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ جس کی وجہ سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ اس دوران ہنگولی کے شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل نے سرکاری اسپتال پہنچ کر شدید بیمار مریضوں کے لواحقین سے ملاقات کی اور انکی حوصلہ افزائی کی۔ مگر انھوں نے اسپتال میں پھیلی گندگی پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ انھوں نے اسپتال کے ڈین اور دیگر اعلیٰ حکام کو بیت الخلاء لے گئے اور اُن سے اسکی صاف صفائی کروائی۔

اقلیتی طلباء کو غیر ملکی تعلیم کیلئے اسکالرشپ، سالانہ 27 طلباء مستفید

ممبئ:3/اکتوبر (ایجنسیز) حکومت مہاراشٹر نے ا?ج ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں اقلیتی طلبہ کے لیے غیر ملکی تعلیم کے لیے اسکالرشپ اسکیم کو منظوری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شنڈے نے کابینہ اجلاس کی صدارت کی۔ واضح رہے کہ 27 طلباء ؁ سالانہ اس کا فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ واضح رہے کہ ماسٹر ڈگری اور پی ایچ ڈی کورس میں غیر مشروط داخلہ کے اہل طلباء ؁ کو مذکورہ اسکالرشپ دی جائے گی۔ مسلمانوں کو پہلی بار وظیفہ دیا گیا ہے۔ اس تعلق سے سابق ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور اور ایم پی سی سی کیکارگزار صدر عارف نسیم خان نے کہا کہ مہاراشٹر جیسی بڑی ریاست میں محض 27 طلباء کو وظیفہ دینا اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے۔

اسپتالوں میں ہونے والی اموات سرکاری قتل ہیں پٹولے

ممبئ: ریاستی حکومت کے رویے سے ایسا لگتا ہے کہ تھانے کے کلوا میں واقع سرکاری اسپتال میں ہونے والی اموات سے اس نے کوئی سبق نہیں لیا ہے۔ تھانے کے بعد ناندیڑ کے سرکاری اسپتال میں 48 گھنٹوں میں 31 مریضوں کی موت اور چھترپتی سمبھاج نگر کے ایک اسپتال میں دو نومولود بچوں سمیت 10/افراد کی موت کا معاملہ بے حد افسوسناک ہے۔ اس واقعے سے یہ بات ایک بار پھر واضح ہوگیا ہے کہ ریاست کی شندے - فڈنویس-پوار حکومت بے شرمی کی تمام حدیں پار کرتے ہوئے گینڈے کی کھال والی حکومت بن چکی ہے۔ یہ انتہائی پریشان کن ہے کہ یہ اموات ادویات کی کمی کی وجہ سے ہو رہی ہیں۔ حکومت کے پاس اپنی تعریف وتوصیف کے پروگرام کے انعقاد اور دیگر پارٹیوں کے ایم ایل ایز خریدنے کے لیے پیسے ہیں لیکن عام آدمی کے لیے دوائیں خریدنے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

پربھنی ضلع میں عوامی بہبود کے ترقیاتی کام بروقت مکمل کریں: ایم پی سنجے جادھو

پربھنی:3/اکتوبر: دیہی پانی کی فراہمی اسکیم، پردھان منتری آواس یوجنا، مہاراشٹر دیہی روزگار گارنٹی اسکیم سمیت مختلف اسکیموں کے تحت منظور شدہ مفاد عامہ کے ترقیاتی کاموں کی صداقت کی تصدیق کے لیے ضلع ترقیاتی کوآرڈینیشن اور کنٹرول کمیٹی اوران کو مکمل کرنے کی ہدایات۔ کسی کے دباؤ میں آئے بغیر وقت پر کام کرتے ہیں۔ (دیشا) کے صدر اور ایم پی سنجے جادھو اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر ممبر سکریٹری اور کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ونے مون، میٹروپولیٹن بلدیہ کی کمشنر مسز ترپتی سندبھور، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر محترمہ انورادھا دھلکاری، ضلع دیہی ترقی کے نظام کی پروجیکٹ ڈائریکٹر مسز رشمی کھانڈیکر، ڈپٹی کلکٹر (روہیو) پرجیوراج داپکر موجود تھے۔ عوامی مفاد کے لیے ترقیاتی

کام کرواتے ہوئے انتظامی افسران کو چاہیے کہ وہ سابق عوامی نمائندوں کے دباؤ میں نہ آئیں اور ضلع میں ماتوشری شیٹ پاننڈ سڑکوں کے کام سمیت دیگر کاموں کو فوری طور پر شروع کر کے مکمل کریں۔ پانی بھری سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو مون سون کے دوران کیچڑ سے گزرنا پڑتا ہے۔ کسانوں کو بروقت ٹرانسپورٹ کے لیے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے۔ پاننڈ کی سڑکیں گاؤں کے کسانوں کے لیے بہت اہم سڑکیں ہیں، ایم پی سنجے جادھو نے متعلقہ حکام کو ان کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ایک سال گزرنے کے بعد بھی ضلع میں دیہی واٹر سپلائی اسکیم کے کام میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے، ایم پی شری نے کہا۔ جادھو نے متعلقہ محکمہ کے افسران سے ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس اسکیم کے تحت کئے گئے کاموں کا معائنہ کریں گے۔ واضح الفاظ میں، انہوں نے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت شہر کی 71 کچی آبادیوں کا سروے کرنے کے لیے کسی خط و کتابت کی عدم موجودگی پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ ضلع دیہی ترقی نظام کی پروجیکٹ ڈائریکٹر مسز کھانڈیکر نے اس موقع پر بتایا کہ پردھان منتری آواس یوجنا اور رامائی آواس یوجنا کے تحت مکانات کے کاموں کو مکمل کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے لاگو کی گئی مختلف اسکیموں میں باقی 5 ہزار 542 مکانات کی دوبارہ جانچ کی جائے۔ اس لیے صورتحال کا صحیح اندازہ لگایا جائے گا، کلکٹر شری نے کہا۔ رگھوناتھ گاوڑے نے کہا۔ ضلع میں ہاؤسنگ سکیم سے محروم شہریوں کی تعداد کتنی ہے؟ ایم پی شری سنجے جادھو سے پوچھے جانے پر پروجیکٹ ڈائریکٹر شریمتی رشمی کھانڈیکر نے بتایا کہ عام طور پر ہاؤسنگ اسکیموں میں 20 ہزار مکانات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جناب شری جادھو کے پوچھے جانے پر، پروجیکٹ ڈائریکٹر کو مہاراشٹر گرامین بینک کے IFSC کوڈ کے حوالے سے کچھ تکنیکی مشکلات تھیں۔ لیکن مسز کھانڈیکر نے کہا کہ سیلف ہیلپ گروپس کے ممبران کو درپیش مشکلات کو جلد ہی دور کیا جائے گا اور ان کو فوائد فراہم کیے جائیں گے۔ اس اجلاس میں کمیٹی کے چیئرمین جناب . جادھو نے قومی سماجی امداد اسکیم، سوچھ بھارت مشن، پردھان منتری کرشی آبپاشی اسکیم، انٹیگریٹڈ واٹرشیڈ مینجمنٹ پروگرام، دین دیال اپادھیائے دیہی جیوتی اسکیم، قومی صحت مشن، سروشکشا ابھیان، پردھان منتری اجولا یوجنا، ڈیجیٹل نردھار یوجنا، ڈیجیٹل انڈیا کے پروگرام کو اسپانسر کیا ہے۔ سروشکشا ابھیان۔ دیگر اسکیموں کا بھی اس وقت جائزہ لیا گیا۔ دیشا کمیٹی کی چیئرپرسن اور ممبر پارلیمنٹ جناب۔ سنجے جادھو نے سخت الفاظ میں ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ راہول گیتے، محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکٹیو انجینئر سنجے پاٹل، ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر (پنچایت) ڈاکٹر۔ سندیپ گھونسیکر، اوم پرکاش یادو، وشال جادھو سمیت مختلف محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ (News No 541)

سپریم کورٹ نے سنجیو بھٹ کی درخواستیں مسترد کیں

نئی دہلی: 3/اکتوبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے سابق ا?ئی پی ایس (انڈین پولیس سروس) افسر سنجیو بھٹ کو حکم دیا ہے کہ انہوں نے عدالت کا وقت ضائع کیا ہے لہذا وہ گجرات ہائی کورٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے اکاو?نٹ میں تین لاکھ روپے جمع کریں۔ اسی کے ساتھ سپریم کورٹ نے ان کی تین درخواستیں مسترد کر دیں۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس راجیش بندل کی بنچ نے بھٹ کے ایک ہی معاملے پر بار بار عدالت عظمیٰ میں درخواستیں دائر کرنے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے عدالت کا وقت ضائع کرنے پر یہ حکم جاری کیا۔ بنچ نے ان کی تین درخواستوں پر ایک ایک لاکھ روپے (عدالت کا وقت ضائع کرنے کے بدلے) دینے کا حکم دیا۔ یہ مقدمہ منشیات کو غیر قانونی طریقے سے رکھنے کا غلط الزام لگاتے ہوئے ایک وکیل کو مبینہ طور پر پھنسانے کے الزام سے متعلق ہے۔ 2018 سے جیل میں بند بھٹ کے خلاف اس معاملے میں نچلی عدالت میں جاری سماعت کو کسی دوسری عدالت میں منتقل کرنے کی ان کی درخواست ہائی کورٹ کی طرف سے مسترد کیے جانے کے بعد انہوں نے بار بار سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

जाहिर सुचना

माझ्या पक्षकारांनी दिलेल्या माहिती आणि अधिकारावरुन सर्व जनतेस आणि संबंधीतांना सुचित करण्यात येते की, माझे पक्षकार आणि इतर ७ वारसदारांनी नांदेड न्यायालयात दिवाणी दावा क्र.४८९/२००९, मिळकत मालटेकडी रोड नांदेड येथील सर्वे नं.११६/२ मिळकती गंगाधर उर्फ प्रमोद कोंडोपंत देशमुख आणि इतर विरुध्द वारसा हक्क अधिकार मिळणे संबंधी दावा दाखल केला आहे जो प्रलंबित आहे.
हे की, माझ्या पक्षकारास असे समजले आहे की, वरील मिळकतीसंबंधी असलेल्या प्रलंबित दाव्या पैकी वरील प्रतिवादी गंगाधर उर्फ प्रमोद कोंडोपंत देशमुख हे सर्वे नं. ११६/२ वर बोजा निर्माण करण्याचा सर्वे नं. ११६/२ पैकी केदार प्रमुद देशमुख यांच्या नावे काही जमीन केलेली असुन गंगाधर उर्फ प्रमोद कोंडोपंत देशमुख आणि केदार प्रमोद देशमुख हे वरील सर्वे नं. ११६/२ मधील मिळकतीवर आर्थीक बोजा निर्माण करण्याचा उद्देशाने तिऱ्हाईता बरोबर विक्री हस्तांतर करार करण्याच्या विचारात आहेत. ज्यामुळे माझ्या पक्षकाराचे आर्थिक नुकसान होणार आहे.
तरी सर्व जनतेस आणि संबंधीतांना सुचित करण्यात येते की, वरिल मिळकत संबंधी माझ्या पक्षकारांचा वारसा हक्क अधिकार असुन या बाबतीत न्यायालयीन वाद प्रलंबित आहे अश्या परिस्थीतीत वरील मिळकती संबंधी मिळकतीवर बोजा निर्माण होईल असा कोणताही खरेदी हस्तांतर करण्याचा कोणीही करार करु नये केल्यास ते माझ्या पक्षकारावर बंधनकारक राहणार नाही असा कोणताही करार गैर कायदेशीर समजला जाईल. अश्या कोणत्याही करारामुळे माझ्या पक्षकाराच्या होणाऱ्या नुकसानीची, खर्चाची आणि परिणामाची जबाबदारी संबंधीत व्यवहार करणा-यांवर राहिल. करीता हे जाहिर सुचना.
दिनांक-१९-०७-२०२३ निवास : घर क्र.७-३-५२८ नांदेड ता. जि. नांदेड मो.नं. ९४२२१७३३७३
जाहिर सुचना देणार- ॲड.मोहम्मद सलीम गिगानी, ॲडव्होकेट आणि नोटरी, कार्यालय, म.न.पा. कॉम्पलेक्स दुकान क्र. २४, जुना चुंगी नाका, रेल्वे स्टेशन रोड, नांदेड

مولانا محمد عبدالماجد صدیقی
روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25واں سال
रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल
۳۰ سے ۳۵ دن کا سفر
₹7,75,000/-
30 से 35 दिन का सफर
حکومت ہند سے منظور شدہ Reg. with Govt. of India
حج 2024
जुमलाअख़्राजात جملہ اخراجات
उमराह अक्टूबर 2023 عمرہ ماہ اکتوبر
20 दिन ۲۰/دن
₹1,05,000/-
روانگی 14 اکتوبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773
واپسی 03 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV772
عمرہ 2023 ہر ماہ گروپ کی روانگی
उमराह नवंबर (सरमा की छुट्टियां) 2023 (سرما کی چھٹیاں) عمرہ ماہ نومبر
20 दिन ۲۰/دن
₹1,05,000/-
روانگی 09 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773
واپسی 29 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV770
جعرانہ تنعیم حدیبیہ طائف
उमराह की बुकिंग जारी है
● हज, उमराह वीसा, मेडिकल इंश्योरेंस ● औरंगाबाद से मुंबई, मुंबई से जद्दा, जद्दा से मुंबई ● हिंदुस्तानी तर्ज़ के उम्दा और लज़ीज़ खाने का इंतेज़ाम
● मक्का और मदीना में मक़ामाते मुक़द्दस की ज़ियारत ● मुस्तनद व मुख़लिस तजरुबाकार उलेमा की रहनुमाई
● ख़िदमतगुज़ार मुख़लिस अमला हर वक़्त हुज्जाज की ख़िदमत में ● लॉड्री सर्विस
Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India
rabita HAJ UMRAH TOURS حج عمرہ ٹورز
Head Office : Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar, Lotakaranja Road, Aurangabad (MS). Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877
آپ کے شہر میں ہمارے نمائندے
برانچ آفس بمت نگر ہنگولی: عبدالقیوم صاحب (امیر جماعت) جامع مسجد بمت ☎ 9421866880 ✆ 7020687655
برانچ آفس ناندیڑ: Abdul Rafiq Sir, Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded. Mobile : 9922 224 251
पाथरी, जिला परभणी: मौलाना क़मरुद्दीन नदवी (सदर जमीयत उलेमा पथरी) 8421 200 805 | हाफिज इलियास बागबान (इमाम मस्जिद उमर फारुक एकता नगर पाथरी) 7276 272 832

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نیکلس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پرہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔